رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ؛ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم پنجشنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ "
سہ ماہی ۶ "
ماہوار ۲½ "

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۲ | ۲۶ تبلیغ ۱۳۲۷ھش | ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۶۷ھ | ۲۶ فروری ۱۹۴۸ء | نمبر ۴۱

پاکستان مسلم لیگ کا آئین

کراچی ۲۵ فروری۔ آج پاکستان مسلم لیگ کا اجلاس دو گھنٹے کے لئے منعقد ہوا۔ جس کی صدارت قائداعظم محمد علی جناح نے فرمائی۔

آج کے اجلاس میں مسلم لیگ کا آئین اور قواعد وضوابط جن کو کونسل کے کنوینر سردار عبدالرب نشتر نے پیش کیا پاس ہوئے۔ نیز چوہدری خلیق الزمان کا انتخاب بطور صوبائی صدر کے عمل میں آیا۔ تاکہ وہ ابتدائی جماعتوں کی تنظیم و تربیت اور ہونے والے انتخابات کی نگرانی کر سکیں۔ آج کے اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا۔ کہ کوئی سرکاری ملازم پاکستان مسلم لیگ کا عہدہ دار نہیں بن سکتا۔

امن کونسل جو چاہے فیصلہ کرے برطانوی افواج فلسطین سے ضرور ہٹالی جائینگی

پنجاب کی جائیداد کی تقسیم

شملہ ۲۵ فروری۔ حکومت مشرقی پنجاب اور مغربی پنجاب کے درمیان تقسیم جائداد کا جو جھگڑا ہے۔ اس کے ۴۳ مقدمات کی آج آربٹرل ٹریبونل نے سماعت کی۔ جائداد کی مالیت دو کروڑ روپیہ ہے۔ منجملہ اور امور کے منڈی ہائیڈرو الیکٹرک پر مشترکہ ملکیت کے دعوے کی بھی سماعت ہوئی۔ جس کا فیصلہ محفوظ کر لیا گیا۔ حکومت مشرقی پنجاب کی طرف سے سردار ہرنام سنگھ ایڈووکیٹ جنرل اور مغربی پنجاب کی جانب سے مسٹر سلیم نے نیابت کی (ا۔پ)

تقسیم فلسطین سے بڑھ کر بین الاقوامی امن کو برقرار رکھنا ضروری ہے

امن کونسل میں امریکی نمائندے کی تقریر

لیک سیکسس ۲۵ فروری۔ آج امن کونسل میں امریکی نمائندے مسٹر وارن آسٹن نے فلسطین پر بحث کے دوران میں اپنے نقطۂ نظر کی وضاحت کی۔ انہوں نے کہا کہ تقسیم کو عملی جامہ پہنانا ہی ہمارے مدنظر نہیں ہونا چاہیئے اصل چیز بین الاقوامی امن کو برقرار رکھنا ہے۔ پس بین الاقوامی فوج ہٹا لینے سے قبل ہمیں یہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ کیا واقعی فلسطین کے مسئلہ کی وجہ سے بین الاقوامی امن کے خطرہ میں پڑ جانے کا اندیشہ ہے۔ مسٹر آسٹن نے تجویز پیش کی کہ کونسل کو چاہیئے کہ وہ پہلے یہودی اور عرب نمائندوں کے ساتھ باہمی مشورے سے معاملات کو سلجھانے کی کوشش کرے۔ تا تقسیم کو پُر امن طریق سے عملی جامہ پہنایا جا سکے۔ نیز انہوں نے کہا کہ اس امر کا فیصلہ کرنے کے لئے کہ آیا بین الاقوامی خطرے میں ہے یا نہیں۔ امن کونسل کے پانچوں مستقل ممبروں پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کی جائے۔ جو حالات کا جائزہ لے کر رپورٹ کرے۔ اور اگر واقعی یہ ثابت ہو جائے (باقی صہ۲ کالم ۱)

فلسطین کمیشن کا فلپائن ممبر مستعفی ہو گیا

لیک سیکسس ۲۴ فروری۔ فلسطین کمیشن کے فلپائن ممبر والیٔ سنٹے فرانسسکو نے بعض ذاتی وجوہات کی بناء پر فلسطین کمیشن سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ ایک امریکی ترجمان کا بیان ہے کہ ایسے کوئی آثار موجود نہیں ہیں۔ کہ جن کی بناء پر یہ کہا جا سکے۔ کہ فلپائن کے ممبر کو باقی چار ممبران سے بعض معاملات میں اختلاف تھا۔ اور یہ کہ اسی بناء پر وہ مستعفی ہوئے ہیں۔ فلپائن بحیثیت قوم کے بدستور کمیشن کا ممبر ہے۔ اور امید ہے، کہ اس کی طرف سے ایک نئے ممبر کا تقرر عمل میں لایا جائیگا (رائیٹر)

امن کونسل جو چاہے فیصلہ کرے برطانوی افواج فلسطین سے ضرور ہٹالی جائیں گی

لنڈن ۲۵ فروری۔ یہاں مسئلہ فلسطین کے بارے میں سرکاری حلقوں میں اس بات کا اظہار کیا گیا ہے۔ کہ امن کونسل جو چاہے فیصلہ کرے۔ اور حالات میں خواہ کچھ ہی تبدیلی ہو برطانیہ کی طرف سے ۱۵ مئی کو فلسطین کا انتداب ختم کر دیا جائیگا۔ اور وہ یکم اگست تک اپنی افواج کو فلسطین سے ضرور ہٹا لیگا۔ امن کونسل کی آخری کارروائی پر یہاں یہ خیال بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ امریکہ بین الاقوامی فوج بنانے کی طرف مائل نظر نہیں آتا۔ کیونکہ امریکی نمائندے وارن آسٹن نے اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ بین الاقوامی فوج بنانے سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ آیا بین الاقوامی امن خطرے میں ہے یا نہیں۔ سرکاری حلقوں میں امن کونسل کی بحث کے متعلق افسوس کا اظہار کیا گیا ہے۔ کہ برطانیہ اس فیصلہ کے متعلق کہ وہ اپنی فوجیں فلسطین سے ہٹا لے گا ابھی تک ایسے رویہ کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ گویا یہ فیصلہ آخری اور حتمی نہیں ہے (رائیٹر)

سبھاش چندر بوس کی فوجیں آزاد فوجوں کے دوش بدوش لڑ رہی ہیں

لاہور ۲۵ فروری۔ رائیٹر کے نامہ نگار کی اطلاع ہے کہ سبھاش چندر بوس کی انڈین نیشنل آرمی کے مسلمان سپاہی کشمیر کی جنگ آزادی میں نمایاں حصہ لے رہے ہیں۔ اور وہی آزاد فوجوں کو ترتیب دے رہے ہیں۔ اس وقت قومی فوج کے سپاہی جو آزاد کشمیر کی طرف سے لڑ رہے ہیں وہ زیادہ تر پونچھ اور ہندوستان کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے ہیں۔ جن میں بعض مشہور ہستیاں بھی ہیں۔ مثلاً میجر جنرل کیانی۔ کرنل حبیب الرحمن جو کہ ہوائی جہاز کے مہلک حادثہ سے جس میں مسٹر سبھاش ہلاک ہو گئے تھے بچ گئے تھے کرنل رانا جس نے کوٹلی کو تسخیر کیا۔ کرنل کمال۔ کرنل تجمل جو اس وقت پونچھ کے محاذ پر ہے۔ کرنل تجمل نے اے پی آئی کے نمائندہ کو ایک ملاقات میں بتلایا۔ کہ آزادی کا یہ جذبہ نیتا جی نے ہمارے اندر پیدا کیا ہے اور اسی جذبہ نے ہمیں مجبور کیا ہے کہ ہم کشمیر کی جنگ آزادی میں شامل ہوں۔ یہ ہمارے لئے باعث شرم ہے کہ ہم اس خطرناک حالت میں ان کی مدد نہ کریں۔

چھینے ہوئے اسلحہ کا حصول

لاہور ۲۵ فروری۔ حکومت مغربی پنجاب اور مشرقی پنجاب کے درمیان معاہدہ ہونے کے بعد اس بات کا امکان ہو گیا ہے کہ عوام لائسنس والے ہتھیار جنکو وہ مغربی یا مشرقی پنجاب میں چھوڑ آئے ہیں یا ان سے زبردستی لے لئے گئے ہیں آسانی سے حاصل ہو سکیں گے۔ اس کے لئے درخواستیں فوری طور پر صوبائی حکومت کو دینی چاہئیں۔ جن میں جگہ اور تاریخ کا ذکر (جہاں سے اسلحہ چھینا گیا) چھیننے والے افسر کا نام (اگر کوئی عہدہ ہو تو وہ بھی) لائسنس نمبر اور اسلحہ کا نمبر بھی درج کیا جائے۔ (ا۔پ)

پاکستان کی مجلس دستور ساز کا اجلاس

کراچی ۲۵ فروری۔ آج ۱۱ بجے پاکستان کی مجلس دستور ساز کا پھر اجلاس ہوا۔ طریق کار کے لئے قواعد وضوابط مرتب کئے گئے ہیں۔ ان میں سے ۶۸ کل کے اجلاس میں منظور ہو گئے تھے۔ آج باقی دو قواعد پر بحث کی گئی۔ اس سوال پر کہ آیا انگریزی اور اردو کے ساتھ ساتھ بنگالی کو بھی ہاؤس کی سرکاری زبان قرار دیا جائے یا نہیں۔ بڑی گرماگرم بحث ہوئی جو چالیس منٹ تک جاری رہی۔ طریق کار کے ضوابط کی دفعہ ۲۹ میں اس امر کی وضاحت کی گئی تھی۔ کہ ارکان مجلس صرف اردو یا انگریزی میں خطاب کر سکتے ہیں۔ البتہ اگر صدر چاہے تو وہ کسی ممبر کو بدیں وجہ کہ وہ ممبران دونوں زبانوں میں اپنے مافی الضمیر کو ادا کرنے سے قاصر ہے مادری زبان میں تقریر کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔ مسٹر دھیرا ناتھ دتا نے جو مشرقی بنگال کے نمائندے ہیں اس رول میں یہ ترمیم پیش کی تھی (باقی صہ۳ کالم ۳)

مغویہ عورتوں کی بازیابی کی مہم

لاہور ۲۵ فروری۔ مغویہ عورتوں کی بازیابی کے ہفتہ کے دوران مشرقی پنجاب کے مختلف اضلاع سے ۳۱۲ عورتیں بازیاب کی گئیں۔ اور اس عرصہ میں مغربی پنجاب کے مختلف اضلاع سے ۵۹۶ غیر مسلم عورتیں حاصل کی گئیں۔ سب سے زیادہ عورتیں ضلع سیالکوٹ سے حاصل کی گئیں۔ ا۔پ

یروشلم ۲۴ فروری۔ یروشلم میں عرب کمانڈر عبدالقادر الحسینی نے آج یہ اعلان کیا ہے کہ بن یہودی سٹریٹ میں جو دھماکا ہوا۔ اسکا ذمہ وار عربی فوجی دستہ ہے (اسٹار)

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔اے۔ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔اے۔ایل ایل۔بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

بقیہ صفحہ اول ۔ امن کونسل میں امریکی نمایندے کی تقریر

کہ فلسطین کی صورت حال بین الاقوامی طور پر نقص امن کا باعث بنی ہوئی ہے۔ تو پھر تمام ممبران کا فرض ہو گا۔ کہ وہ امن کو برقرار رکھنے کے سلسلہ میں کونسل کی پوری پوری امداد کریں۔ نیز آپ نے یہ بھی کہا کہ فلسطین کی ہمسایہ حکومتوں کو متنبہ کیا جائے۔ کہ وہ فلسطین کی صورت حال کو درست رکھنے کی کوشش کریں۔ اور اس سلسلہ میں ضروری کارروائی سے گریز نہ کریں۔

اگرچہ معاملہ پیچیدہ ضرور ہے۔ لیکن خواہ مخواہ تشویش کے اظہار کی ضرورت بھی نہیں ہے۔ آپ نے اس امر کی بھی وضاحت کر دی۔ کہ امریکہ کوئی علیحدہ پالیسی اختیار کرنا نہیں چاہتا۔ وہ امن کونسل کی طرف سے وضع شدہ پالیسی کا پورا احترام کرے گا۔

شاہ ایران کی طرف سے پانچ لاکھ ریال کا انعام

(رائٹر)

طہران ۲۵ فروری۔ پتہ چلا ہے کہ شاہ ایران نے محمد مسعود کے قاتل کا پتہ لگانے والے کے لئے پانچ لاکھ ریال کا انعام مقرر کیا ہے۔ محمد مسعود ایران کے ہفتہ وار اخبار "مرد امروز" کا ایڈیٹر تھا جسے ۱۲ فروری کو کسی نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ مسٹر الفریڈ ہالینڈ کو حکومت نے ایران سے نکل جانے کا حکم دے دیا ہے۔ وہ لنڈن ٹائمز کے رپورٹر کی حیثیت سے طہران میں مقیم تھے۔ ان پر یہ الزام ہے کہ انہوں نے اس قتل کے بارے میں اپنے اخبار کو غلط رپورٹ بھیجی ہے۔ جو تعصب سے پاک نہیں ہے۔ (رائٹر)

ترکی میں ۱۱۵ دیہات سیلاب کی نذر ہو گئے

استنبول ۲۵ فروری۔ ترکی میں گزشتہ دنوں زبردست طغیانی آئی تھی کہا جاتا ہے کہ اس سیلاب میں ۱۱۵ گاؤں غرق ہوئے اور قریباً دس ہزار مویشی بہ گئے جانی نقصان نسبتاً بہت کم ہوا ہے۔ بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ پانی آہستہ آہستہ اترتا جا رہا ہے ایسے ناگہانی سیلابوں کی تباہ کاریوں سے بچنے کے لئے حکومت نے مناسب تدابیر اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

(رائٹر)

گندم کے راشن میں جو کی زیادتی

لاہور ۲۵ فروری محکمہ سول سپلائی کی طرف سے ایک پریس نوٹ میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ گندم کی مقدار جس کے متعلق حکومت کا اندازہ تھا کہ نئی فصل کے پکنے تک کے لئے کافی ہو گی۔ ناکافی ثابت ہو رہی ہے۔ اس لئے گندم میں پانچویں حصہ کی بجائے تیسرا حصہ جو ملانے کے لئے حکومت مجبور ہے۔ پریس نوٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ پناہ گزینوں کے کیمپوں میں مفت خوروں کی تعداد روز بروز بڑھ رہی ہے اور حکومت کے پاس اتنی گنجائش نہیں۔ کہ ان تمام کے لئے کھانے کا انتظام کر سکے۔ اس لئے اب پناہ گزینوں کے کیمپوں میں آئندہ تین حصے چاول اور ایک حصہ آٹا دئے جانے کا فیصلہ ہوا ہے جو یکم مارچ سے عملدرآمد ہونا شروع ہو گا۔ (محکمہ سول سپلائی)

پاکستان پر حملہ کا ذکر اذکار طفلانہ باتیں ہیں ۔ پنڈت نہرو۔

جالندھر ۲۴ فروری۔ آج ایک پبلک جلسہ میں جس میں دو لاکھ کی حاضری تھی پنڈت نہرو نے کہا کہ مشرقی پنجاب میں بعض لوگ جوش میں آ کر پاکستان پر حملہ کرنے کا ذکر اذکار کر رہے ہیں۔ ایسی باتیں طفلانہ ہیں۔ بعض سربرآوردہ لوگ بھی پاکستان کے خلاف جنگ کرنے کی باتیں کرتے ہیں۔ اگر ایسی تقریروں کی رپورٹیں بیہودہ ہیں تو حکومت کا فرض ہے کہ ایسی فضول باتوں کا انسداد کرے۔ ہم کسی سے نہیں ڈرتے خواہ وہ کتنا بڑا ہو۔ یہ بات طفلانہ ہے کہ ہمیں لاہور کو فتح کرنا چاہیئے۔ اور پاکستان پر حملہ کرنا چاہیئے۔ باوجود اس کے میں کہتا ہوں ہم زیادتی سے ڈرتے ہیں نہ جنگ سے ڈرتے ہیں۔ تم صبح دیکھ چکے ہو کہ ہماری فوج کتنی شاندار ہے۔ مگر یہ کسی پر حملہ کرنے کے واسطے نہیں۔ بلکہ ملک کے دفاع کے لئے ہے۔ (ا۔ پ)

امریکہ کوریا میں قومی حکومت کے قیام پر زور دے رہا ہے

لیک سکسس ۲۵ فروری۔ امریکہ نے جنوبی کوریا میں ایک قومی حکومت قائم کرنے کے لئے عام انتخابات کے فوری انتظام کا مطالبہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں یاد رکھنا چاہیئے کہ اقوام متحدہ کا کوریا کمیشن یہ رپورٹ کر چکا ہے۔ کہ وہ امریکہ کے اس اقدام کی حمایت کرنے سے قاصر ہے۔

امریکہ کے نمائندے مسٹر فلپ جیسپ نے مجلس اصغر کو بتایا ہمیں یقین ہے کہ ہمارے اس اقدام سے کوریا میں ایک ایسی مستحکم حکومت قائم ہو جائیگی۔ جسے اکثریت کی حمایت حاصل ہو گی۔ امریکہ کی نہ کبھی یہ خواہش تھی اور نہ اب ہے۔ کہ ثالثی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کوریا کو مستقل طور پر دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ اس امر پر کہ کیوں نہ تمام کوریا میں عام انتخابات کا انتظام کیا جائے۔ روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کل نشستوں کا ایک تہائی حصہ شمالی کوریا کے لئے جس پر کہ روس کا قبضہ ہے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ ان انتخابات میں اگر روس نے حصہ نہ لیا۔ اور شمالی کوریا کے نمائندے اسمبلی میں شامل نہ ہو سکے تو دنیا دیکھ لے گی کہ کس نے کوریا کی ایک تہائی آبادی کو حق خود اختیاری سے محروم کر رکھا ہے۔

چین کے نمائندے ڈاکٹر تشنگھے سیانگ نے کہا کہ کمیشن کے ممبران یہ نہیں چاہتے کہ کوئی ایسا قدم اٹھایا جائے۔ جس سے کوریا کی شمالی اور جنوبی حصوں کی تقسیم اور زیادہ نمایاں ہو جائے۔ چینی نمائندے نے اپنی حکومت کی طرف سے واضح کیا۔ کہ چین کوریا میں ایسی حکومت کے خلاف ہے۔ جو روس کے بالکل مخالف ہو۔ بلکہ چین ایک ایسی حکومت قائم کرنے کے حق میں ہے جو روس کیساتھ بھی دوستانہ تعلقات قائم کرنیوالی ہو۔ (رائٹر)

چیکوسلواکیہ کا سیاسی بحران ۔ بارہ غیر کمیونسٹ وزراء مستعفی ہو گئے

پراگ ۲۵ فروری۔ چیکوسلواکیہ کے سیاسی بحران کو قریباً ایک ہفتہ ہونے کو آیا کہ ایک نئی حکومت بنانے کی کوششیں بدستور جاری ہیں۔ اور اس سلسلہ میں مختلف پارٹیوں کے درمیان جو گفت و شنید ہو رہی تھی۔ کل شام بارہ غیر کمیونسٹ وزراء کے مستعفی ہو جانے کی وجہ سے وہ ناکام ہو گئی۔ اب خیال ہے کہ سیاستدانوں کے علاوہ کلیمنٹ گوٹ والڈ کی نئی کابینہ میں ٹریڈ یونین کے نمائندوں سائنسدانوں اور دیگر معروف ماہرین تعلیم کو شامل کیا جائے گا۔ ملک بھر میں ٹریڈ یونین کے اس مطالبہ کی حمایت میں کہ صنعتوں اور دیگر شعبہ جات کو وسیع پیمانے پر قومی ملکیت قرار دیا جائے۔ ایک گھنٹے تک ہڑتال رہی۔ پراگ کا ریڈیو سٹیشن بھی ہڑتالیوں کی ہمدردی میں پانچ منٹ تک بند رہا۔ پریذیڈنٹ بینس نے آج قوم کے نام ایک پیغام نشر کرنا تھا۔ کل یہ پیغام نشر نہ کیا جا سکا۔ چنانچہ آج وہ قوم سے خطاب کریں گے۔ (رائٹر)

پٹرول کے ٹیکس میں اضافہ

لاہور ۲۵ فروری۔ حکومت مغربی پنجاب نے پٹرول کی پرچون فروخت پر ٹیکس کی شرح بڑھا کر ڈیڑھ آنہ فی گیلن کی بجائے ۳ آنے فی گیلن کر دی ہے۔ اس کا نفاذ ۲۱ فروری سے کیا گیا ہے۔

(ا۔ پ)

لنڈن ۲۴ فروری۔ دنیا میں گندم کی حالت کا جائزہ لینے سے یہ پتہ چلا ہے کہ ایک سال کے اندر دنیا میں غلے کی حالت کافی بہتر ہو گئی ہے۔ ایک ماہر کا خیال ہے کہ اگلے سال دنیا میں راشن قائم رکھنے کے لئے کافی گیہوں مل جائے گا۔ (اسٹار)

تقسیم کے لئے امریکہ کی حمایت کم ہوتی جا رہی ہے

لنڈن ۲۳ فروری اسٹار کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ لیک سکسس سے موصولہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ اس بات میں بہت کم شبہ باقی رہ گیا ہے۔ کہ تقسیم فلسطین کے متعلق امریکی توقعات روز بروز کم ہوتی جا رہی ہیں۔ نامہ نگار مزید رقمطراز ہے کہ جبکہ تقسیم کے مستقبل کا انحصار منگل کے روز اقوام متحدہ کی مجلس تحفظ کے اجلاس میں امریکی رویہ پر ہے۔ امریکہ کی پالیسی فلسطین میں ایک بین الاقوامی فوج روانہ کرنے کے متعلق۔ فلسطینی کمیشن کی نیم دلی کے ساتھ حمایت کرنے پر مشتمل ہو گی۔ لیکن اس بات کے بہت کم امکانات ہیں کہ اس تجویز پر مجلس ضروری اکثریت حاصل کر سکے۔ (اسٹار)

بقیہ صفحہ اول

کہ ہر ممبر کو اردو انگریزی یا بنگالی میں تقریر کرنے کی اجازت ہو۔ نیز انہوں نے مطالبہ کیا تھا کہ بنگالی کو بھی سرکاری زبان قرار دیا جائے۔ طویل بحث کے بعد جب مسٹر دتا کی ترمیم پر آراء شماری کی گئی۔ تو وہ منظور نہ ہو سکی۔ اس کے علاوہ انہوں نے قسم اور حلف وفاداری کے رول میں بھی ایک ترمیم پیش کی تھی۔ جو تسلیم کر لی گئی۔

رول نمبر ۵ میں جہاں ہر ممبر کے لئے ضروری قرار دیا گیا تھا۔ کہ وہ اسمبلی کی کارروائی میں حصہ لینے سے پہلے اسمبلی کے اجلاس میں یا صدر کے سامنے حلف وفاداری اٹھائے۔ وہاں یہ بھی درج تھا۔ کہ اگر کوئی ممبر حکم ملنے پر دو ہفتے کے اندر اندر مجوزہ حلف وفاداری اٹھانے کے لئے تیار نہ ہو۔ تو وہ اسمبلی کا رکن نہیں رہے گا۔ اور اس کی بجائے کسی دوسرے ممبر کا انتخاب عمل میں لایا جائے گا مسٹر دتا نے اس رول میں جو ترمیم پیش کی تھی۔ اس میں صدر کو یہ اختیار دیا گیا تھا۔ کہ وہ کسی ممبر کو حلف اٹھانے کے لئے دو ہفتے سے بھی زیادہ مہلت دے سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ ممبر مقررہ عرصہ میں حلف نہ اٹھا سکنے کی وجوہات پیش کر کے صدر کو اطمینان دلا دے۔ کہ وہ ایک خاص عرصہ کے بعد حلف اٹھا لے گا۔ یہ ترمیم منظور کر لی گئی۔

اس کے بعد مسٹر دھیرندرا ناتھ دتا نے دوسری تحریک پیش کی۔ کہ اسمبلی میں بنگالی زبان کے استعمال کی بھی اجازت ہونی چاہیئے۔ کیونکہ یہ پاکستان کے کثیر حصہ کی زبان ہے۔ مگر آپ کی یہ تحریک پاس نہ ہو سکی۔ (ا۔پ)

حفاظتی کونسل میں خراج عقیدت پیش کرنے کی تجویز

لنڈن ۲۴ فروری فلسطین کے بارے میں لیک سکسس میں حفاظتی کونسل کے اجلاس کے لئے ڈیلی میل نے اپنے ایک مقالہ میں یہ تجویز پیش کی ہے۔ کہ آج کا اجلاس شروع ہونے سے پہلے فلسطین میں بن یہودا سٹریٹ میں جو برطانوی سپاہی شہید ہوئے ہیں۔ ان کو خراج عقیدت پیش کرنے کے طور پر دو منٹ تک خاموشی اختیار کی جائے۔ اس مقالہ میں کہا گیا ہے۔ کہ یہ لوگ یہودی دہشت پسندی امریکہ کی جماعتی سیاست اور جمہوریت کی منافرت کا شکار ہوئے ہیں۔ لیکن سب سے زیادہ یہ لوگ اقوام متحدہ کی ناقص شناسی کا شکار ہوئے ہیں اس جماعت کا یہ خیال تھا کہ یہ قضیہ فلسطین کا حل اپنی طاقت کے بل بوتے پر کرائیں گے۔ حالانکہ ان کو یہ معلوم تھا کہ برطانیہ اپنے سینکڑوں سالہ تجربہ کے اس معاملہ میں ۲۵ سال جدوجہد کرنے کے بعد ناکام ہو گیا ہے اگر تقسیم کو تسلیم کیا گیا تو اس کے لئے بین الاقوامی فوج کی ضرورت پڑیگی۔ لیکن دوسری قومیں اسکے لئے تیار نہیں ہیں اور امریکہ نے کہا ہے وہ بین الاقوامی فوج کا ممبر ہو یا نہ ہو ہرگز یہ پسند نہیں کریگا۔ کہ اپنے سپوتوں کو عرب اور یہودی قضیہ کی بھینٹ چڑھا دے۔ (سٹار)

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۲۶ر فروری ۱۹۴۸ء

فلسطین کا معمہ

انجمن اقوام متحدہ پر جائز و ناجائز اثر ڈال کر امریکہ نے تقسیم فلسطین کا فیصلہ کرا لیا تھا۔ لیکن اس فیصلہ کو عملی جامہ پہنانے میں جو دقتیں عرب دنیا کی طرف سے پیدا ہو گئی ہیں۔ اُس نے امریکہ کو سخت حیران کر رکھا ہے۔ شروع ہی سے تمام دنیا کو معلوم تھا۔ کہ عرب کسی قیمت پر بھی تقسیم پر راضی نہیں ہونگے جب سے انجمن اقوام متحدہ نے فلسطین کمیشن مقرر کیا تھا عرب اسی وقت سے جانتے تھے۔ کہ اس انجمن کے بااثر عناصر کا مقصد کیا ہے۔ اس لئے اُنہوں نے شروع ہی سے کمیشن کا بائیکاٹ کر کے اپنے عندیہ کا اظہار کر دیا تھا۔ لیکن اس کے باوجود کمیشن نے مقررہ پروگرام کے مطابق عربوں کی خواہشات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے امریکہ کی حسب منشا اپنی رپورٹ کر دی۔ اور سیکیورٹی کونسل نے اس رپورٹ کو جائز قرار دیتے ہوئے آخر تقسیم کا فیصلہ کر دیا۔ اس فیصلہ کے خلاف تمام دنیائے عرب نے احتجاج کیا اور صاف لفظوں میں کہدیا۔ کہ وہ حتی الوسع اس فیصلہ کی تعمیل نہیں ہونے دیں گے۔ اس فیصلہ نے زیادہ سے زیادہ جو کامیابی حاصل کی وہ یہ ہے۔ کہ فلسطین میں یہودیوں اور عربوں کے درمیان فسادات کی آگ مشتعل ہو گئی ہے۔

جو چھوٹی قوموں کی کمیٹی فیصلہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مقرر کی گئی تھی۔ اس نے اپنی رپورٹ میں صاف صاف کہدیا ہے۔ کہ بغیر فوجی امداد کے کامیابی مشکل ہے۔ فوجی امداد کا سوال ایک ایسا پیچیدہ سوال ہے۔ کہ اس کو حل کرنا ممکن نہیں۔ انجمن اقوام متحدہ مختلف اقوام کے نمائندوں ہی کی انجمن ہے۔ یہ کوئی ایسی انجمن نہیں ہے۔ جس کے پاس کوئی ایسی غیر جانب دار فوج ہو۔ جو ایسے مواقع پر کام آسکے مختلف اقوام میں سے کوئی بھی شاید اپنی فوج انجمن کو اس کام کے لئے دینے کو تیار نہیں۔ کیونکہ جو قوم بھی اس میں حصہ لے گی۔ وہ اپنے سپاہی دیگی اب بغیر ذاتی مفاد کے کوئی قوم اپنے سپاہی کیوں کٹوانے لگی۔ اور اگر کوئی قوم اپنے ذاتی مفاد کی خاطر فوج مہیا کرے بھی تو وہ یقیناً غیر جانبدار نہیں ہو سکتی چھوٹی قوموں کا تو کیا ذکر بڑی بڑی قومیں بھی ایسی پوزیشن اختیار کرنے سے ڈرتی ہیں۔ یہاں تک کہ امریکہ جس کے اشارہ پر یہ فیصلہ ہوا ہے۔ اب غور و خوض کے بعد اس نتیجہ پر پہنچ چکی ہے کہ تقسیم کی تکمیل سے جو فائدہ اس کو پہنچے گا۔ اس سے بہت زیادہ نقصان ہوگا۔

امریکہ کو یہ خیال تھا۔ کہ عرب خوفزدہ ہو کر بلاچون و چرا اس حکم سے یہ فیصلہ مان لیں۔ ایسی صورت میں اس کی سکیم یقیناً کامیاب ہو جاتی۔ لیکن اب واقعات نے اس کو بتا دیا ہے۔ کہ عرب کسی طرح بھی بغیر جنگ کے اس سکیم کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ تمام دنیائے عرب اس کے لئے تلی ہوئی ہے۔ یہ بات امریکہ کے دوسرے مفاد کے سخت خلاف ہے تمام دنیائے عرب سے لگاڑ پیدا کر لینا اس امر کے مترادف ہے۔ کہ عرب دنیا میں جو تیل پر اس نے اجارہ داریاں قائم کی ہوئی ہیں۔ ان کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا۔ اور یہ نقصان وہ ہرگز برداشت نہیں کرنا چاہتا۔ صرف ایک تیل کا ہی سوال ایسا اہم ہے کہ جس نے امریکہ کو اس امر کے متعلق بے دست و پا کر دیا ہے۔ اور اسے یقین ہو گیا ہے۔ کہ فیصلہ تقسیم کو عملی جامہ پہنانے کی کوئی صورت نہیں۔ یقیناً یہ عربوں کی عظیم فتح ہے۔ اگر عرب دنیا اس طرح متحد و محاذ نہ قائم کرتی۔ تو امریکہ یقیناً اپنی سکیم میں کامیاب ہو جاتا۔

دوسرے برطانیہ کے طرز عمل سے بھی امریکہ کے ارادوں کو کافی دھکا لگا ہے۔ برطانیہ کے موجودہ رویہ سے عیاں ہو چکا ہے۔ کہ اس کو بھی عرب سرزمین کے تیل کے چشموں کے متعلق ایسا ہی احساس ہے۔ جیسا کہ امریکہ کو ہو سکتا

الغرض اس وقت امریکہ فلسطین کے سوال کے متعلق ایک لاینحل معمہ سے دوچار ہے۔ ایک طرف تو امریکن یہودی سرمایہ داروں کا دباؤ ہے۔ تو دوسری طرف عرب ممالک کے تیل کی اجارہ داریاں اور کسی حد تک فلسطین میں برطانوی مفاد کے مسائل ہیں۔ اس لئے اب وہ چاہتا ہے۔ کہ یہودیوں اور عربوں میں کوئی مفاہمت ہو جائے۔ تاکہ کسی طرف سے اس کو خسارہ بھی نہ ہو۔ اور یہ مسئلہ بھی طے ہو جائے۔

جوناگڑھ کا استصواب رائے

ریاست جوناگڑھ کے استصواب رائے کا نتیجہ بھی نکل آیا ہے ۹۰۷۷۹ ووٹ انڈین یونین کے حق میں اور صرف ۹۲ ووٹ پاکستان کے حق میں حاصل ہوئے ہیں۔ یعنی اکیس ہزار گنا ووٹ۔ انڈین یونین نے حاصل کئے ہیں یہ ایک اسلامی ریاست تھی جس پر پاکستان سے الحاق کے بعد ہی انڈین یونین نے فوجی قبضہ کر لیا تھا۔ یہ درست ہے۔ کہ اس ریاست میں ہندوؤں کی تعداد بہت زیادہ تھی۔ لیکن معمولی حالات میں ایسا نتیجہ کبھی برآمد نہیں ہو سکتا تھا۔ اس سے صاف پتہ چلتا ہے۔ کہ فوجی قبضہ کا کیا اثر ہوتا ہے۔

انڈین یونین نے اس موقعہ پر یہ استصواب رائے اسلئے کرایا ہے کہ وہ دنیا پر یہ ثابت کرے۔ کہ وہ رائے عامہ کی کتنی قدر کرتی ہے۔ اور کس قدر جمہوریت کی حامی ہے۔ لیکن یقیناً اس کا بالکل متضاد اثر پڑے گا۔ دنیا اچھی طرح سمجھتی ہے۔ کہ ایسے استصواب رائے کی قطعاً کوئی قیمت نہیں ہے۔ اور یہ استصواب رائے دنیا کی اس رائے پر کہ ریاستوں کے معاملہ میں وہ متجاوزانہ دیترہ اختیار کئے ہوئے ہے بدل نہیں سکتا۔ پاکستان سے الحاق کے باوجود جس ریاست پر وہ اپنا فوجی قبضہ جما سکتی ہے۔ یقیناً طاقت کے بل پر ہی یقین کیا جائے گا نہ کہ جمہوری اصولوں کی فتح پر۔ اس لئے بین الاقوامی سیاسی حلقوں میں انڈین یونین کی اس فتح سے اس کی نیک نامی میں اضافہ نہیں ہو سکتا۔

اناج

ایسوسی ایٹڈ پریس کے ایک نامہ نگار نے بتایا ہے، کہ اسے سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ اناج کی جو کمی مغربی پنجاب میں محسوس ہو رہی تھی۔ اور جس کی وجہ سے خطرہ تھا۔ کہ یہاں قحط پڑ جائیگا۔ اور لوگ بھوک کا شکار ہو جائیں گے۔ یہ کمی گندم کے مختلف اطراف سے آنے کی وجہ سے پوری ہو جائے گی۔ اور وسط مارچ تک کی خوراک کے لئے بندوبست ہو جائے گا۔ اتنے میں نئی فصل پیدا ہو جائے گی۔ اور حالات بہتر ہو جائیں گے یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ ذخیرہ داروں سے بھی گندم نکلوانے کی کوشش کی جا رہی ہے

مغربی پنجاب میں اس وقت واقعی اناج کی کمی بڑی خطرناک حد تک محسوس کی جا رہی ہے۔ اور اگر یہ امداد جلد نہ پہنچی تو یقیناً ایک دو ہفتہ تک یہاں ایسی صورت پیدا ہو جائیگی۔ کہ واقعی لوگ بھوک کا شکار ہونا شروع کر دیں گے۔ اس وقت بازار میں مکی اور باجرہ کا آٹا بھی دستیاب نہیں ہو رہا اور جو ملتا بھی ہے تو اتنا مہنگا کہ غریب مزدوری پیشہ لوگ خرید بھی نہیں سکتے۔ جو خوراک کا کوٹہ اس وقت مل رہا ہے۔ وہ یقیناً مزدوری پیشہ لوگوں کے لئے ناکافی ہوتا ہے۔ کیونکہ بوجہ محنت کے ان کو زیادہ خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور وہ یہ کمی مکی اور باجرہ کے آٹے سے پوری کر رہے تھے۔ اب وہ بھی دستیاب نہیں ہو رہا۔ اس معاملہ میں حکومت کو سب سے زیادہ توجہ جس امر کی طرف دینی چاہیئے وہ ذخیرہ داروں سے اناج حاصل کرنا ہے۔ جب تک اس بارے میں سختی اور تیزی سے کام نہیں کیا جائے گا۔ حالات سدھر نہیں سکتے۔ یہ ذخیرہ دار ہر قسم کا اناج دبائے بیٹھے ہیں۔ اور اس کو نہایت گراں قیمتوں پر فروخت کر رہے ہیں۔ جن لوگوں کے پاس روپیہ ہے۔ وہ جوں توں کر کے گذارہ چلا رہے ہیں۔ لیکن غربا کے لئے سخت تشویشناک صورت پیدا ہو گئی ہے۔ اور ڈر ہے کہ ایسا نہ ہو کہ تا تریاق از عراق آوردہ شود مارگزیدہ مردہ شود

تحریک جدید کے وعدوں کی میعاد!

(۱) مغربی پنجاب۔ صوبہ سرحد اور سندھ کی جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے افراد کے لیے تحریک جدید کے دفتر اوّل کے چودھویں سال کے وعدے کرنے کی آخیری میعاد ۷ر فروری تھی۔ جو گذر چکی اب چودھویں سال میں وہی وعدہ کر سکتے ہیں۔ جن کو آخیری میعاد ۷ر فروری کا علم نہیں ہوا۔ یا وہ احباب بھی وعدہ کر سکتے ہیں۔ جنہوں نے وعدوں کی آخیری میعاد ۷ر اپریل سمجھا۔ چونکہ بعض احباب کو ان کا پتہ نہ ہونے کے سبب دفتر اطلاع نہیں دے سکا۔ اور بعض نے آخیری میعاد ۷ر اپریل سمجھا۔ اس لئے ایسے احباب اب چودھویں سال کا وعدہ کر کے شامل ہو جائیں۔ یہ بھی یاد رہے کہ دفتر دوم کے سال چہارم میں شامل ہونے کی میعاد ابھی ختم نہیں کی گئی ہے۔ بلکہ وہ بدستور جاری ہے۔ اس لئے دفتر دوم میں احباب کو کم سے کم اپنی آمد کا نصف حصہ دے کر شامل ہونا چاہیئے۔

(۲) ۷ر اپریل کی میعاد ان جماعتوں اور افراد کے لئے ہے۔ جہاں اُردو زبان بولی اور سمجھی نہیں جاتی۔ اور ان کے لئے بھی ہے۔ جو بیرون ہند کی ہندوستانی جماعتیں ہیں۔ بیرون ہند کی جماعتوں سے دفتر اول اور دفتر دوم کے وعدے ابھی آنے والے ہیں۔ ان کے کارکنوں اور افراد کو چاہیئے۔ کہ اس سال میں اپنے وعدوں میں نمایاں اضافہ کریں۔ تاکہ مشرقی پنجاب اور ہندوستان سے لُٹ کر آنے والی جماعتوں کی وجہ سے جو کمی ہو رہی ہے۔ اس کا بھی ازالہ ہو جائے۔ اس کمی کا پورا کرنا انہیں جماعتوں پر ہے۔ جن کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس حادثہ عظیمہ سے محفوظ رکھا

(۳) تحریک جدید کے دفتر اوّل کے چودھویں سال اور دفتر دوم کے سال چہارم کے وعدوں کی میعاد ان جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب کے لئے جو بیرون ہند کے اسی ملک کے باشندوں پر مشتمل ہیں۔ یکم جون ہے۔

(۴) دفتر اول کے چودھویں سال اور دفتر دوم کے سال چہارم کا وعدہ کرنے والے احباب جن کے وعدوں کی منظوری کی اطلاع جا چکی ہے۔ انہیں ابھی سے یہ کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ان کے وعدوں کی سالم رقم ۳۱ر مارچ تک ادا ہو جائے۔ کیونکہ ۳۱ر مارچ تک ادا کرنے والے احباب ابتدائے سال میں ادا کرنے کی وجہ سے سلسلہ کو زیادہ فائدہ پہنچانے والے ہوں گے۔ اور ان کے نام حضرت اقدس کے حضور ۳۱ر مارچ کو دعا کے لئے بھی پیش کئے جائیں گے۔ پس احباب ابھی سے کوشش فرماویں۔ اور ایسا ماحول پیدا کریں۔ کہ اس میعاد کے اندر ان کا وعدہ سو فی صدی پورا ہو جائے

(۵) ہر وہ احمدی جس کے پاس روپیہ ہے۔ یا کسی بنک میں رکھا ہوا ہے۔ اسے اپنا روپیہ امانت تحریک جدید میں رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ اس سے جہاں سلسلہ کو فائدہ ہوگا۔ وہاں ان کا روپیہ بھی محفوظ ہوگا۔ اور جب ان کو ضرورت ہوگی۔ وہ بغیر کسی دقت کے فوراً لے سکتے ہیں۔ پس احباب کو اپنا روپیہ امانت تحریک جدید میں رکھنا چاہیئے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

سول میرج اور ادھالہ کی رسم ناجائز ہے
ولی کی رضامندی کے بغیر نکاح باطل ہے

مغربی تہذیب و تمدّن کی تقلید میں اس ملک کے بعض مسلمان بھی اس غلط فہمی میں مُبتلا ہیں۔ کہ جس طرح مغربی اقوام کی عورتیں اپنے لئے خود شوہر پسند کرتی۔ اور سول میرج کی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ اسی طرح مسلمان لڑکیاں بھی اگر یہ صورت اختیار کر لیں۔ تو کوئی حرج نہیں۔

واضح رہے۔ کہ مروّجہ سول میرج کی یہ صورت ہے کہ ایک لڑکی ایک لڑکے کو دیکھتی ہے۔ اور اُسے اپنے لئے پسند کر لیتی ہے۔ اُدھر لڑکا اُسے دیکھتا ہے۔ اور وہ بھی اُسے پسند کر لیتا ہے۔ اور دونوں باہمی شادی کی تجویز کر لیتے ہیں۔ نہ لڑکی کے والدین اور رشتہ داروں کو پتہ ہوتا ہے۔ کہ لڑکا کون ہے۔ کیا قابلیت ہے۔ کیسا کیرکٹر ہے گذارہ کی کیا صورت ہے۔ رہنے کو کوئی مکان بھی ہے یا نہیں۔ اور نہ لڑکے کے والدین اور رشتہ دار لڑکی اور اُس کے خاندان سے واقف ہوتے ہیں۔ مگر باوجود اس کے لڑکی اور لڑکے کی رضامندی پر نکاح تجویز ہو جاتا ہے لڑکی اس کے متعلق اپنے اقرباء سے اسلئے ذکر نہیں کرتی۔ کہ مبادا وہ مخالفت کریں۔ اور لڑکا بھی اسی خیال سے اپنے والدین وغیرہ سے ذکر نہیں کرتا۔ اور دونوں مجسٹریٹ کے پاس جا کر اپنی رضامندی کا اظہار کر کے سول میرج کا سرٹیفکیٹ جاری کروا لیتے ہیں۔ حالانکہ اگر دونوں فریق ایک دوسرے کے حالات سے بے خبری کے عالم میں شادی کریں گے۔ تو نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ چند ہی دنوں میں عشق و محبت کا بھوت نکل جائے گا۔ اور دونوں ایک دوسرے سے بیزار ہو جائیں گے۔ اور چونکہ والدین اور رشتہ داروں کی رضامندی کے بغیر شادی ہوگی۔ اسلئے اب والدین اور رشتہ دار بھی اُنہیں مُنہ نہ لگائیں گے اور اس طرح سخت مصیبت کا سامنا ہوگا۔ پس ان قباحتوں کے پیش نظر اسلام نے بعض قیود لگائی ہیں جن کی پابندی دونوں میاں۔ بیوی کے مستقبل کو شاندار بنانے والی ہوتی ہے۔

اسلام نے نکاح اور شادی کے موقعہ پر منجملہ اور قیود کے ایک قید یہ لگائی ہے۔ اور جس کے بغیر کسی صورت کا نکاح نہیں ہو سکتا۔ وہ ولی کی رضامندی ہے۔ یعنی نکاح کے موقعہ پر علاوہ لڑکی اور لڑکے کی رضامندی کے یہ بھی نہایت ضروری ہے۔ کہ لڑکی کے ولی (یعنی باپ یا دادا یا لڑکی کے بھائی یا چچے وغیرہ) کی رضامندی حاصل کی جائے۔ چنانچہ اس بارہ میں صحاح ستّہ میں احادیث موجود ہیں۔ جو اس مسئلہ پر کمال صفائی سے روشنی ڈالتی ہیں۔ اور ایک ایماندار اُن کو معلوم کر کے کبھی آنحضرت صلعم کے فرمان سے بالکل باہر نہیں جا سکتا۔ حضرت ابو موسیٰ آنحضرت صلعم سے روایت کرتے ہیں۔ کہ آنجناب نے فرمایا۔ لا نکاح الّا بولیّ (مشکوٰۃ صفحہ ۲۷۰) کہ نکاح بغیر ولی کے نہیں ہوتا۔ اسی طرح حضرت عائشہ رضؓ نبی صلعم سے روایت کرتی ہیں۔ ایّما امرأۃٍ نکحت نفسھا بغیر اذن ولیّھا فنکاحھا باطلٌ فنکاحھا باطلٌ فنکاحھا باطلٌ (مشکوٰۃ صفحہ ۲۷۰) کہ جو عورت اپنا نکاح اپنے ولی کی اجازت کے بغیر کریگی۔ تو اُس کا نکاح باطل ہے۔ اُس کا نکاح باطل ہے۔ اُس کا نکاح باطل ہے۔ اس سے بڑھ کر ملاحظہ ہو۔ حضرت ابو ہریرہ رضؓ فرماتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا۔ لا تزوّج المرأۃ المرأۃ ولا تزوج المرأۃ نفسھا فان الزانیۃ ھی التی تزوّج نفسھا (مشکوٰۃ) کہ کوئی عورت۔ کسی عورت کا نکاح نہ کرائے۔ اور نہ کوئی عورت خود اپنا نکاح کرائے۔ پس یقیناً وہ عورت زانیہ ہے جو اپنا نکاح خود کرتی ہے۔ ان حوالجات سے ظاہر ہے۔ کہ:۔

(الف) ولی کے بغیر نکاح نہیں ہو سکتا۔

(ب) اگر ولی کے بغیر نکاح ہوگا۔ تو وہ باطل ہوگا۔

(ج) ولی صرف مرد ہو سکتا ہے عورت نہیں ہو سکتی۔

(د) عورت دوسری کی ولی ہو کر نکاح نہیں کرا سکتی۔

(ہ) جو عورت ولی کی موجودگی میں اپنا نکاح خود کرتی ہے۔ وہ ناجائز ہے۔

علاوہ سول میرج کی صورت کے بعض واقعات ایسے بھی رُونما ہوتے ہیں۔ کہ ایک نوجوان کسی لڑکی کو نکال کر اُس کی رضامندی سے اپنے گھر لے آتا ہے اور پھر گھر والے لڑکے کی تائید شروع کر دیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ لڑکی رضامند ہے۔ اس قسم کے واقعات پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک خطبہ ارشاد فرمایا تھا۔ جس کا ضروری اقتباس پیش کیا جاتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"اس امر کو خوب اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔ کہ محض لڑکی کی رضامندی کوئی چیز نہیں۔ جو لڑکی ولی کی رضامندی کے بغیر کسی خاص شخص پر نظر رکھ کر اس سے شادی کر لیتی ہے۔ اسی کا نام اُدھالا ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں اگر کوئی غیر احمدی لڑکی اس طرح احمدیوں کے پاس آ جائے۔ اور وہ کسی خاص آدمی کو مدّنظر رکھ کر اس سے شادی کرنے کے لئے آئے۔ تو ہماری جماعت کے دوستوں کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ایسی شادی ہرگز نہ ہو۔ تا ہماری جماعت میں اُدھالے کی رسم جاری نہ ہو۔ میں نے یہ مسئلہ اسلئے بتایا ہے۔ تا وہ لوگ جو اس فعل کے ذمہ وار ہیں اور زمیندار بھی اچھی طرح سمجھ لیں کہ جہاں جہاں ایسے واقعات ہوں۔ وہاں ان لوگوں سے ہمیں کوئی ہمدردی نہیں ہوگی جو ولی کی رضامندی کے بغیر کسی سے نکاح کر لیں بلکہ ہماری ہمدردی ان لوگوں سے ہوگی جن کی لڑکیوں سے ایسا سلوک کیا گیا" (الفضل ۲۰ جولائی ۱۹۳۷ء)

(نائب ناظر تعلیم و تربیت)

قادیان پر حملہ کے متعلق ایک چٹھی

ذیل میں ہم ایک چٹھی کا ترجمہ درج کرتے ہیں۔ جو سیرالیون کے کالونیل سیکرٹری نے امیر جماعت احمدیہ سیرالیون کو ارسال کی۔ (ادارہ)

سیکرٹریٹ سیلون سیرالیون ۲۰ جنوری ۱۹۴۸ء

بنام امیر جماعت احمدیہ پی۔ او ۱۱

جناب عالی! قائمقام گورنر کی طرف سے مجھے ہدایت کی گئی ہے۔ کہ بحوالہ چٹھی ۸۶۳۹/۲۹ مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۴۷ء آپکو مطلع کر دوں کہ قادیان کے حالات کے متعلق آخری اطلاع جو سیکرٹری آف سٹیٹ مہیا کر سکتا ہے۔ وہ ایک رپورٹ کی صورت میں ہے۔ جو مسٹر سٹیفن سن نائب ہائی کمشنر برطانیہ مقیم لاہور نے گیارہ اکتوبر کو قادیان کا معائنہ کرنے کے بعد کی تھی۔ اس رپورٹ میں تحریر ہے۔ کہ جو بے شمار مسلمان قادیان کے گردونواح کے دیہات سے پناہ کے لئے یہاں جمع ہو گئے تھے۔ انہیں ایک پیدل قافلہ کی صورت میں ہی روانہ کر دیا گیا تھا صرف احمدیہ جماعت کے افراد پیچھے رہ گئے تھے۔ قصبہ ہذا پر سکھوں نے ۲ اکتوبر کو حملہ کیا تھا۔ لوگوں کو مجبوراً اپنے مکانات اور جائداد چھوڑ کر بھاگنا پڑا۔ شہری بچوں اور عورتوں کی لاریاں مسٹر سٹیفن سن کی موجودگی میں قادیان سے پاکستان روانہ ہوئیں اور ساٹھ مزید بچوں اور عورتوں کی لاریاں ایک برطانوی میجر کی معیت میں دوسرے دن روانہ ہونے کے لئے تیار کھڑی تھیں۔ تین اور چار ہزار کے درمیان آدمی باقی رہ گئے۔ اور وہ بھی جانے کو تیار تھے۔ بشرطیکہ حکومت ہندان کو ایسا کرنے کا تحریری حکم دے۔ جماعت نے مسٹر سٹیفن سن کو بتایا۔ کہ ان کے دو سو آدمی مارے گئے ہیں۔ اور سب کے مکانات اور اثاثہ جات لوٹ لئے گئے ہیں۔

قائمقام کالونیل سیکرٹری سیرالیون

سیالکوٹ کے خریداران "الفضل"

سیالکوٹ شہر اور چھاؤنی کے خریداروں کا پرچہ ایجنسی کے ذریعہ بھیجا جا رہا ہے۔ جس کا ایڈریس یہ ہے۔ "دلکشا کیفے کچہری چوک سیالکوٹ" جن احباب کو تا حال پرچہ ملنا شروع نہ ہوا ہو۔ وہ وہاں سے طلب کریں۔ مینیجر

درخواستِ دُعا

میری والدہ عرصہ کئی ماہ سے علیل ہیں غذا ہضم نہیں ہوتی اور قے کیساتھ باہر نکل آتی ہے۔ چند دنوں سے تکلیف میں شدّت ہو گئی ہے۔ لہٰذا بزرگان سلسلہ و دیگر احباب سے ملتجی ہوں۔ کہ وہ مریضہ کی صحّتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے اللہ تعالیٰ سے دردِ دل سے دُعا فرمائیں۔ (خاکسار سید محمود اختر واقفِ زندگی متعلم سال ششم گورنمنٹ کالج۔ لاہور)

الٰہی رضا کی خلعت فاخرہ کیونکر حاصل ہو؟

اِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝

ان آیات کی جو سورۃ والیل کے آخر میں آتی ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز تفسیر بیان فرماتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"فرماتا ہے (یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) جب ایک شخص اپنے اموال خرچ کرتا ہے۔ اور اس کے مدنظر محض خدا تعالیٰ کی رضامندی ہوتی ہے۔ یہ غرض نہیں ہوتی۔ کہ وہ کسی سابق احسان کا بدلہ اتارے۔ تو یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ کہ وہ تو میری رضاء کیلئے اس قدر جدوجہد کرے اور میں اُس سے راضی نہ ہوں۔ جب وہ خُدا کی رضاء کیلئے ایسا کر رہا ہے۔ تو یقیناً خُدا بھی اس سے راضی ہو جائیگا۔ جب ایک کمزور اور ناتوان بندہ دُنیا سے اپنی توجہات ہٹا کر محض خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے اپنے اموال کو قربان کر رہا ہو۔ تو خُدا تعالیٰ کی شان سے یہ بالکل بعید ہوتا ہے کہ وہ اسے اپنی رضاء کی خلعت فاخرہ نہ پہنائے اور اسے اپنے پیاروں میں شامل نہ کرے۔ ایسا شخص یقیناً اپنے مقصد کو حاصل کر لیتا۔ اور خدا تعالیٰ کی رضاء کا ایک دن وارث ہو جاتا ہے۔ کیونکہ وہ دُنیا کے طریق اور اس کے معمول کے خلاف اپنی قُربانی کا لوگوں سے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا۔ دُنیا میں لوگ قُربانی کرتے ہیں تو اس لئے کہ انہیں عہدے ملجائیں۔ یا افسرانِ بالا کی خوشنودی اُن کو حاصل ہو جائے۔ یا اُن کو تنخواہ میں اضافہ ہو جائے یا پبلک میں اُنکو عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے۔ مگر یہ وہ شخص ہوتا ہے۔ جو ہر قسم کی دنیوی غرض سے دل کو صاف کر دیتا ہے وہ یہ نہیں چاہتا کہ لوگ میری تعریف کریں یا میرے کاموں پر واہ واہ کے نعرے بلند کریں۔ یا مجھے پبلک میں کوئی خاص عزّت دی جائے۔ وہ صرف اپنے ربّ کی رضاء کا بھوکا ہوتا ہے۔ اور اسکے مدنظر محض یہ بات ہوتی ہے کہ جس طرح میں دوسروں کا خیال رکھتا ہوں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ میرا خیال رکھے۔ اور وہ میرے گناہوں سے چشم پوشی کرتے ہوئے مجھ سے راضی ہو جائے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب وہ دُنیا کے تمام دروازوں کو چھوڑ کر میرے دروازہ پر آگرا ہے۔ اور ہر قسم کی خوشنودیوں کو اُس نے محض میری خوشنودی کیلئے ترک کر دیا ہے۔ تو یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ میں اُس کا خیال نہ رکھوں جسطرح اُس نے ابتغاءً لوجہ اللہ اپنے اموال کی قربانی کی ہے اسی طرح میں اُس پر راضی ہو جاؤنگا۔ اور اسے اپنے قرب میں جگہ دونگا"

یعنی اللہ تعالیٰ کے قرب اور اسکی رضاء حاصل کرنیکا ایک سہل طریق یہ ہے کہ انسان اپنے اموال کو اسکی راہ میں خرچ کرے رہا یہ سوال کہ انسان اپنے اموال سے کم از کم کس قدر اللہ تعالیٰ کی راہ میں دے کہ اسکو اسکی رضاء کی خلعت فاخرہ میسّر آسکے۔ تو اس کے متعلق خُدا تعالیٰ کا موعود خلیفہ فرماتا ہے کہ "اس مصیبت کے وقت زیادہ کماؤ کم خرچ کرو۔ زیادہ سے زیادہ چندہ دو۔ اب کم سے کم چندہ دس فیصدی آمد ہونی چاہیئے اس سے زیادہ جتنی خدا تعالیٰ توفیق عطا فرمائے" لہٰذا ہمیں چاہیئے کہ التزام کیساتھ چندہ دیتے چلے جائیں حتیٰ کہ وہ دن آجائے کہ نئے آسمان اور نئی زمین کی تعمیر مکمل ہو جائے۔ (نائب ناظر بیت المال)

دارالامان کے درویش اور اُنکے لیل و نہار

از مکرم حمید عاجز صاحب بی۔اے مقیم قادیان

گذشتہ طوفان حوادث میں مہذب کہلانیوالے انسان نے حیوان مجسم بنکر جن وحشیانہ حرکات کا مظاہرہ کیا۔ وُہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ مستقبل کا مؤرخ ہندوستان کی تاریخ میں اس خونی باب کو فراموش نہیں کرسکتا۔ آئندہ آنیوالی نسلیں اس وحشیانہ دور کے واقعات کو ابنِ آدم کی سب سے بڑی بھول قرار دینگی۔ اور انسانی خون سے ہولی کھیلنے والوں کے مکروہ افعال کو نفرت وحقارت کی نگاہ سے دیکھ کر ان کی کم ظرفی و تنگ نظری پر آنسو بہائینگی ہمارا سب سے پیارا مرکز قادیان بھی ان فسادات کی لپیٹ میں آیا۔ اور اس پُرامن و پُرسکون بستی کے مکینوں پر ہر قسم کے ظلم وستم روا رکھے گئے۔ صلح وسلامتی کے شہزادوں کی پاک جماعت پر جس بیدردی سے عرصہ حیات تنگ کیا گیا اور جس بے سروسامانی کیحالت میں انہیں دیارِ محبوب چھوڑنے پر مجبور کیا گیا۔ اس کا ہلکا سا تصوّر بھی ہمارے جسم و روح پر ایک لرزہ طاری کردیتا ہے۔ اس بیکسی و بے بسی کیحالت کا صحیح اندازہ صرف وہی لوگ کرسکتے ہیں جن پر یہ واقعات گذرے ہوں۔ یا شاید کوئی ایسا صاحب نظر جس کو قدرت نے خاص طور پر پُر درد و حساس قلب عطا کیا ہو۔

اے مسیح پاک کی بستی کے مکینو! میں نے تمہاری پریشانی کا بچشم خود مشاہدہ کیا ہے۔ تمہارے غم و آلام سے بیٹھے ہوئے دل مُرجھائے ہوئے چہرے۔ لرزتے ہوئے ہونٹ اور مغموم نگاہوں سے امنڈتے ہوئے آنسوؤں کا سیلاب جن جذبات و احساسات کا آئینہ دار ہے۔ میرا زخم خوردہ دل اُن سے اچھی طرح واقف ہے۔

گو تم دارالامان کی در و دیوار پر آخری حسرت بھری نگاہیں اُٹھا کر ایک مُدّت نامعلوم کے لئے رُخصت ہو چکے ہو۔ مگر مجھے یقین ہے۔ کہ تمہارے دل ایک لمحہ کیلئے بھی اس کی یاد سے غافل نہیں ہو سکتے۔ تمہاری نظر میں ان سنگ و خشت کے مکانوں اور دُنیا کے فانی مال ومتاع کا نقصان اِنّا لِلّٰہ واِنّا الیہ راجعون سے زیادہ کچھ حیثیت نہیں رکھتا۔ تم اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر دُنیا کی ہر عزیز چیز کی قُربانی کرنے میں ایک رُوحانی بالیدگی اور مسرت محسوس کرتے ہو۔ اور معرفت الٰہی کے حصول کے لئے ہر مُشکل آزمائش اور ہر کڑے امتحان کو صبر و استقلال سے برداشت کرنے کو تیار ہو۔ لیکن جس ناقابل برداشت دُکھ اور ناقابلِ تلافی نقصان میں آپ سب شریک ہیں۔ وُہ ہمارے پیارے مرکز کی جُدائی ہے کیونکہ قادیان ہمیں اپنے مالوں اپنی جانوں اور اپنی عزتوں سے زیادہ عزیز ہے۔ اور یہاں کی خاکِ پاک ہمیں اپنے آباؤ اجداد کے وطن سے بہت زیادہ محبوب ہے۔ یہ وُہ سرزمین ہے۔ جہاں ہماری پیاسی رُوحوں نے معرفت و نور کے چشمہ سے آب حیات پیا۔ اور تشنگی بجھائی۔ یہی وُہ مقام ہے جہاں ہمارے دل و دماغ کی اُلجھنوں اور ہمارے فکر و نظر کی بے راہ رویوں کو جگمگاتی ہُوئی امید کا سہارا ملا۔ اور دنیوی حرص و آز کی جگہ تسکین واطمینان نصیب ہُوا۔ یہاں کی شمع ہدایت نے دل و دماغ کی ظلمتوں کو کافور اور عمر بھر کی زنگ آلودگیوں کو دُور کرکے اپنے پروانوں کو وُہ نور عطا کیا جس کی شعاعیں مشرق و مغرب میں مُردہ قلوب کو زندگی کا پیغام دے رہی ہیں۔

ہاں ہاں یہ وہی بستی ہے۔ جس کے ساقیٔ معرفت نے اپنے رندوں کو کیف و سرمستی کا ایسا جام پلایا۔ جس کا نشہ ابدی ہے۔ یہ مقدس سرزمین ان زندہ رُوحوں کی قیام گاہ ہے۔ جو ایک عالم کی ہدایت کا موجب ہوئیں۔ جن کے فیضِ نظر سے تاریکی کے پردے چاک ہوئے اور گمراہی کے لاکھوں فرزندوں کو صحیح منزل کا راستہ ملا۔ اور اس راستے پر چل کر نہ صرف وُہ خود ہی علم و معرفت کے سمندر سے سیراب ہوئے بلکہ اَن گنت مخلوق خُدا کو دعوتِ حق دیکر زمانے کے رہبر ہُوئے۔

کیا یہ ممکن ہے۔ کہ قادیان کے شیدائی اپنے پیارے مرکز کی جُدائی کو بھول سکیں۔ یا اس کے بدلے میں دُنیا کی کسی اور چیز کو لینے پر رضا مند ہوں؟ ہرگز نہیں۔

قادیان سے باہر بسنے والے لاکھوں احباب کی بے تاب و مضطرب دُعائیں اور پاک احساسات اس بات کے مقتضی ہیں۔ کہ اس وقت دارالامان میں قیام پذیر درویشوں کے روزانہ پروگرام اور ان کے لیل و نہار کا ایک مختصر سا خاکہ احباب کی خدمت میں پیش کیا جائے۔

دارالامان میں ٹھہرنے والے درویشوں کی کُل تعداد ۳۱۳ ہے جو قادیان کے مقامی احباب۔ بیرونی خدام اور کارکنان صدر انجمن احمدیہ پر مشتمل ہے۔ مقامی امیر مکرم جناب مولوی عبدالرحمٰن صاحب جٹ مولوی فاضل (ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ) ہیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے حضرت صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب بار ایٹ لاء اور صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب یہاں مقیم ہیں۔ جملہ درویشان پرانے قادیان کے ایک محدود حلقہ میں آباد ہیں جو مسجد مبارک۔ دار المسیح۔ مسجد اقصیٰ اور علاقہ بہشتی مقبرہ پر مشتمل ہے ان مقدس مقامات میں ٹھہرنے کا مقصد شعائر اللہ کو آباد رکھنا اور ان میں دُعا اور عبادت سے رُوحانی فیض حاصل کرنا ہے

اختر صبح کی نمود سے کچھ وقت پہلے قریباً ساڑھے تین بونے چار بجے شب ایک بزرگ درویش (میاں مولا بخش صاحب باورچی لنگر خانہ) کی رقت بھری آواز اس محدود حلقہ میں سُنائی دیتی ہے۔ پُرسوز اور پُر درد لہجہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اشعار کانوں سے ٹکرا کر دل و دماغ کی خوابیدہ حسّوں کو بیدار کرنے کیلئے کافی ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ملاحظہ ہوں:

یاالٰہی فضل کر اسلام پر اور خود بچا
اس شکستہ ناؤ کے بندوں کی اب سُن لے پکار

رغبت دل سے ہو پابند نماز و روزہ
نظر انداز کوئی حصہ احکام نہ ہو
خدمتِ دین کو اک فضلِ الٰہی جانو
اس کے بدلہ میں کبھی طالبِ انعام نہ ہو

چنانچہ اس پیغام بیداری سے درویش اُٹھتے ہیں (اگرچہ متعدد درویش کافی عرصہ پہلے سے ہی عبادت و دُعا میں مشغول ہوتے ہیں) اور باوضو ہوکر اپنے اپنے حلقہ کی مساجد میں باجماعت نمازِ تہجد ادا کرتے ہیں۔ مسجد مُبارک میں مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی مولوی فاضل۔ مسجد اقصیٰ میں جناب مولوی غلام احمدؐ صاحب ارشد مولوی فاضل۔ اور مسجد محلہ ناصر آباد میں جناب خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب امامت کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

قریباً پونے چھ بجے میاں سراج دین صاحب مسجد اقصیٰ کے پُرانے خادم اور مؤذن منارۃ المسیح سے اللّٰہ اکبر کی آواز بلند کرتے ہیں۔ جو قادیان کے سکوت کو توڑتی ہوئی فضاؤں میں ایک خاص دلکشی پیدا کرتی ہے۔ یہ خادم مسجد وہی بزرگ ہیں۔ جن پر گذشتہ فسادات کے ایام میں ظہر کی اذان دیتے وقت آٹھ گولیاں چلائی گئیں۔ مگر گولیوں کی بوچھاڑ ان کے نعرۂ اللّٰہ اکبر کو دبا نہ سکی۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کو محفوظ رکھا۔

اسی وقت مسجد مبارک اور مسجد ناصر آباد سے بھی اذان کی آوازیں سُنائی دیں۔ مگر افسوس کہ قادیان کے باقی محلہ جات کی مساجد ویرانی کیحالت میں خاموش ہوچکی ہیں۔ اور اذانوں کا وُہ لگاتار سلسلہ جو شہر کے کونہ کونہ سے بلند ہوتا تھا۔ گذشتہ پانچ ماہ سے بند ہوچکا ہے۔ چھ بجے فجر کی نماز کے بعد تینوں مساجد میں سلسلہ کی کتب کا درس دیا جاتا ہے۔ جو احباب بڑے شوق سے سُنتے ہیں۔ نماز و درس سے فارغ ہوکر درویش انفرادی طور پر تلاوت قرآن مجید کرنے اور بہشتی مقبرہ میں دُعا کے لئے تشریف لیجاتے ہیں۔ ہر جمعہ کے روز فجر کی نماز کے بعد بہشتی مقبرہ میں اجتماعی طور پر دُعا کی جاتی ہے۔ صبح آٹھ بجے احباب لنگر خانہ سے کھانا حاصل کرتے ہیں۔ یہ کھانا نہایت سادہ دال روٹی پر مشتمل ہوتا ہے۔ ہفتہ میں ایک دو دفعہ گوشت اور سبزی کا انتظام بھی کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی درویش بیمار ہوجائے۔ تو اس کے لئے طبی ہدایات کے مطابق پرہیزی کھانے کا انتظام بھی کیا جاتا ہے۔

کھانے سے فارغ ہوکر ساڑھے آٹھ بجے صبح روزانہ وقارِ عمل کا پروگرام شروع ہوتا ہے۔ یہ پروگرام محض رسمی یا تفریحی کام نہیں ہے۔ بلکہ ایک تعمیری اور تاریخی پروگرام ہے۔ جس میں تمام درویشوں کی حاضری ضروری ہوتی ہے۔ درویشوں کی لگاتار کوششوں اور مسلسل محنتوں سے ایسے کام سرانجام دئے جارہے ہیں۔ جو اپنی اہمیت کے لحاظ سے ایک لمبے عرصہ تک تاریخی یادگار رہینگے۔ اور آنے والی نسلیں ان کے کاموں کو رشک کی نگاہوں سے دیکھینگی۔ اور ان کیلئے دردِ دل سے دُعائیں کریں گی۔

بہشتی مقبرہ کے اردگرد قریباً پانچ فٹ چوڑی دیوار بنائی جارہی ہے۔ اس کا نصف سے زائد حصہ مکمل ہو چکا ہے۔ بہشتی مقبرہ میں چار پختہ کوارٹر (دو منزلہ) تیار کئے گئے ہیں۔ جن میں دھوپ بارش اور رات کے وقت درویش آرام کرسکتے ہیں۔

ان کوارٹروں کی تعمیر اگر عام حالات میں کی جاتی۔ تو زمین کی قیمت کے علاوہ اس کام پر کم از کم سات آٹھ ہزار روپیہ خرچ ہوتا۔ اور شاید کافی عرصہ اس رقم کی بحث میں منظوری حاصل کرنے کے لئے گذر جاتا۔ مگر آفرین ہے ان درویشوں پر جنہوں نے تمام کام اپنے ہاتھ سے سرانجام دیکر بغیر کوئی رقم خرچ کئے اس شاندار خدمت کو بجالانے کی سعادت حاصل کی ہے۔

بہشتی مقبرہ۔ مساجد اور گلی کوچوں کی صفائی کا کام اور لنگر خانہ کے لئے لکڑی وغیرہ کا انتظام بھی وقارِ عمل کا ایک حصّہ ہے۔ علاوہ ازیں بہشتی مقبرہ کے اردگرد باغ سے ملحقہ زمین میں ہل چلاکر سبزیاں وغیرہ کاشت کرنے کا کام بھی وقارِ عمل میں شامل ہے۔ وقارِ عمل کا کام خوش اسلوبی اور احسن طریق سے سرانجام دینے کیلئے ہم اپنے فاضل بھائی مولوی عبدالرحیم صاحب اور ان کے رفقاء کے خاص طور پر ممنون ہیں۔

ساڑھے بارہ بجے دوپہر کو وقارِ عمل سے فراغت ہوتی۔ اور آدھ گھنٹہ آرام کے بعد نماز ادا کرنے کے بعد قرآن مجید کا درس دیا جاتا ہے۔ اور بعض ناخواندہ درویشوں کو نماز کا ترجمہ بھی سکھایا جاتا ہے۔ اسی طرح باقی نمازیں عصر۔ مغرب و عشاء اپنے اپنے وقتوں پر باجماعت ادا کی جاتی ہیں۔ اور فارغ اوقات سلسلہ کی کتب کا مطالعہ اور دعاؤں میں صرف کئے جاتے ہیں ہفتہ میں دو دِن (سوموار اور جمعرات) تمام درویش روزہ رکھتے ہیں۔ اور وقت کا بیشتر حصّہ نوافل اور دُعاؤں میں گذارتے ہیں۔ بعض ایسے درویش بھی ہیں۔ جو کئی روز تک متواتر روزے رکھتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خاص دُعاؤں اور توجہ کے اثر سے تمام درویشوں میں عبادت اور دُعاؤں کے لئے ایک خاص شغف پیدا ہو چکا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے۔ کہ یہ عبادت اور ذکر الٰہی کا رنگ محض وقتی اور ہنگامی جوش پر مبنی نہیں۔ بلکہ اپنے اندر عمل کی استواری اور قوتِ ارادی کی پختگی کے اجزا لئے ہوئے ہے۔ جملہ درویش حضور کی نصیحت کے مطابق مکی اور مسیح ناصری والی زندگی کا نمونہ دکھانے میں کوشاں ہیں۔ اور ظلم برداشت کرکے ظلم کو روکنے کی کوشش کررہے ہیں۔

اس مختصر عرصہ میں اکٹھا رہنے کی وجہ سے درویشوں میں جذبہ اخوت و مودت بہت بڑھ گیا ہے۔ باہمی ربط اور دوستانہ تعلقات کا اثر اس قدر وسیع ہے۔ کہ اگر ایک دوست کا باہر سے خط موصول ہوتا ہے تو دوسرے درویش بھائی اس دوست کے عزیز و اقارب کی خیر وعافیت کے متعلق بڑے شوق سے استفسار کرتے ہیں۔ جو احباب قادیان میں، دُعا کیلئے تحریر فرماتے ہیں۔ ان کے متعلق مساجد میں اعلان کیا جاتا ہے۔ اسی طرح بعض درویشوں کے عزیز و اقارب کی وفات پر یہاں نماز جنازہ غائب ادا کیجاتی ہے۔ گذشتہ ایام میں درویشوں کے باہمی تعاون سے حُقّہ نوشی کے خلاف مہم جاری کی گئی تھی۔ جو بہت حد تک کامیاب رہی۔ اور کئی درویش جو عرصہ سے حُقّہ نوشی کی مرض میں مُبتلا تھے۔ اس مرض سے نجات پاگئے اسی طرح ہمارے مکرم دوست ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے نے

وصیت کی تحریک کو جاری کیا۔ جس کے نتیجہ میں کئی ایک درویشوں نے وصیتیں کرائیں۔ تحریک جدید کے وعدوں میں درویشوں نے جس اخلاص اور قربانی کا ثبوت دیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔ قادیان میں کوئی ایسا درویش نہیں رہا جس نے تحریک جدید کے چودھویں سال میں حصہ نہ لیا ہو۔ اس امر پر حضور نے بھی خوشنودی کا اظہار فرمایا ہے۔

چند ایک علم دوست درویشوں نے سلسلہ کی کتب کے وسیع مطالعہ اور تقریر و تحریر میں مشق پیدا کرنے کے لئے ایک ادبی مجلس بنام "بزم درویشان" قائم کی ہے۔ جس کا اجلاس ہفتہ میں دو دفعہ منعقد ہوتا ہے۔ اور پروگرام کے مطابق ممبران مذہبی مضامین پر تقریروں کی مشق کرتے ہیں۔

جیسا کہ میں اوپر تحریر کر چکا ہوں۔ دارالامان کے درویش ایک محدود حلقے میں مقید ہیں۔ بازاروں میں آمد و رفت بھی خالی از خطرہ نہیں ہے۔ کیونکہ ہر وقت حالات مخدوش ہو جانے کا خطرہ رہتا ہے۔ جن کے متعلق لوکل افسران بھی وقتاً فوقتاً ہمیں آگاہ کرتے رہتے ہیں۔ اشد مجبوری کے وقت نظارت امور عامہ کی تحریری اجازت سے تین چار درویش اکٹھے بازار جاتے ہیں۔ اور اپنی ضرورت پوری کر کے جلد واپس آ جاتے ہیں۔ خدام میں سے بعض ایسے

درویش بھی ہیں۔ جن کی رخصتیں ختم ہو چکی ہیں۔ بعض ایسے بھی ہیں۔ جن کے کاروبار تباہ ہو رہے ہیں۔ اور بعض کے خانگی حالات۔ ان کے قریبی رشتہ داروں کی وفات اور دیگر کئی وجوہات کی بناء پر اگرچہ ظاہری طور پر تسلی بخش نہیں ہیں۔ مگر یہاں ان کو ایک قسم کا اطمینان قلب حاصل ہے۔ جو اور کہیں میسر نہیں ہو سکتا۔ اور وہ خندہ پیشانی سے ہر مشکل اور تکلیف پر صبر و استقلال کے دامن کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں۔ اسی طرح بعض مقامی درویشوں کے اہل و عیال اور عزیز رشتہ داروں کی طرف سے بھی کئی افسوسناک اور پریشان کن خبریں موصول ہوتی ہیں مگر مبارک اور خوش بخت ہیں۔ وہ درویش جو اپنی زندگی کے اصل مقصد پر نگاہ رکھتے ہیں۔ اور دنیوی آرام و آسائش کو نظر انداز کرتے ہوئے دیار محبوب میں آزمائش و امتحان کی پر کیف گھڑیاں گذار رہے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کو ذہنی پریشانیوں کی جگہ تسکین و اطمینان اور حرص و آرزو کے بدلے صبر و قناعت کی لاانتہا دولت حاصل ہے۔ یہی وہ جماعت ہے جس کو اس ابتلاء کے زمانے میں اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص انعامات کیلئے چنا۔ اور انہیں درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی توفیق بخشی۔ جملہ درویشوں کے قلوب اس یقین سے پُر ہیں۔ کہ جس طرح اللہ تعالیٰ کی قدیم سنت کے مطابق موجودہ ابتلا کا دور رونما ہوا ہے۔ اسی طرح اس ابتلاء کے ساتھ وابستہ ترقیوں اور کامیابیوں کی راہیں بھی عنقریب کھلنے والی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ ہماری کوتاہیوں اور کمزوریوں کو نظر انداز کرتے ہوئے ہماری حقیر کوششوں کو اپنے فضل سے نوازے۔ تا فتح و نصرت کے نمایاں نشانات ہم اپنی آنکھوں سے پورے ہوتے دیکھیں۔ اور پیارا امام ہم میں جلوہ افروز ہو اور ہمارے بچھڑے ہوئے بھائی جلد از جلد اپنے مرکز میں آ کر سکون و اطمینان کی زندگی بسر کر سکیں۔ اور یہاں کے بچے بوڑھے اور جوان دارالامان کی گلیوں میں اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتے پھریں۔ یہی درویشوں کی دلی دعا ہے۔ اور اسی دعا کے لئے درویش باہر کے احباب سے متوقع ہیں۔

خیریت مطلوب ہے

میری اہلیہ معہ اپنے لڑکوں کے جن کے نام بشیر محمد خان ظہور علی خان اور سجاول خان ہیں۔ ننگانہ ضلع رہتک سے پاکستان پہنچ گئے ہیں۔ مگر مجھے علم نہیں۔ کہ وہ کہاں ہیں۔ اگر وہ خود یا کوئی اور دوست جو انہیں جانتے ہوں۔ اعلان پڑھیں تو مندرجہ ذیل پتہ پر مجھے اطلاع دیں۔

(محمد یسین معرفت خواجہ عبد الرحیم ڈبلیو ایس ایم نیول لائنز ان آفیسر لاہور)

درخواست دعا

عاجز ترقی عہدہ کے لئے کوشش کر رہا ہے۔ احمدی احباب میری کامیابی کے لئے دعا فرمائیں

(عبد الغفور خان احمدی ریوھانوی ہیڈ ماسٹر از کراچی)

وفات حسرت آیات

خاکسار کے والد حضرت مولوی سید اختر الدین احمد صاحب رضی سونگھڑہ صوبہ اڑیسہ کے آخری صحابی حضرت مسیح موعودؑ ۱۳ ؍فروری ۱۹۴۸ء روز جمعۃ المبارک بوقت ۵ بجے صبح اپنے مالک حقیقی سے جا ملے انا للّٰہ و انا الیہ راجعون۔ احباب کرام جنازہ غائب پڑھ کر بلندی درجات کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں اور پسماندگان کے لئے دعا فرماویں۔ مولا کریم ان کا خود کفیل ہو۔ اور اپنے والد بزرگوار کے نقش قدم پر مدام چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین

(سید بدر الدین احمد عفی عنہ ابن حضرت مولوی سید اختر الدین احمد صاحب مرحوم از سونگھڑہ صوبہ اڑیسہ)

ولادت!

برادرم شیخ مبارک احمد صاحب ریلوے یارڈ کراچی کے ہاں ۱۱ ؍۲ ؍۴۸ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نام "سلیمہ" تجویز فرمایا ہے۔ احباب نو مولودہ کی صحت۔ درازیٔ عمر اور خادمۂ دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ (شیخ محمد شریف محاسب جماعت احمدیہ کراچی فلیٹ نمبر ۹ فکری مینشن نمبر ۱ بندر روڈ کراچی)

درخواست دعا

خان بہادر شیخ عبد المجید صاحب ریٹائرڈ جج ہائیکورٹ کپورتھلہ حال مقیم لائلپور ان دنوں سخت بیمار ہیں احباب اُن کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (ڈاکٹر) سید غلام غوث

انتخاب دیہاتی مبلغین گروپ ۴

دیہات کے نوجوان مخلصین سے وقف زندگی کا مطالبہ۔ اپنی نوعیت کے لحاظ سے یہ گروپ پہلا اور خاص ہوگا

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مئی ۱۹۴۸ء سے دیہاتی مبلغین کی چوتھی کلاس زیر انتظام نظارت دعوۃ و تبلیغ جاری کی جا رہی ہے۔ جماعت کے صحت مند۔ محنتی۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے نوجوانوں سے امید کی جاتی ہے۔ کہ وہ مندرجہ ذیل شرائط کو مدنظر رکھ کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے اپنی زندگیاں وقف کریں گے۔ اور نظارت دعوۃ و تبلیغ میں جلد از جلد درخواست بھجوا دیں گے۔ یا بذات خود دفتر دعوۃ و تبلیغ ۸ میکلیگن روڈ لاہور میں حاضر ہو جائیں:۔

وقف کنندگان کی تعلیم پرائمری تک ہونی ضروری ہے۔ قرآن کریم ناظرہ۔ اردو لکھنا پڑھنا آتا ہو اور مسائل دینیہ سے واقفیت ہو۔ غیر شادی شدہ ہوں۔

تعلیم کے بعد دو سال تک بعد تنخواہ اور کسی مالی امداد کے کام کرنے کے لئے تیار ہوں۔ گاؤں بگاؤں پھر کر کام کر سکتے ہوں (خاص حالات میں شادی شدہ کی درخواست پر بھی غور ہو سکے گا۔)

(ناظر دعوۃ و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ۔ ۱۸۔ میکلیگن روڈ۔ لاہور)

لجنہ اماء اللہ کراچی کا جلسہ مصلح موعود

خدا کے فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ کراچی نے جلسہ مصلح موعود ۲۰ ؍فروری بروز جمعۃ المبارک بعد نماز ظہر بمکان چودھری بشیر احمد صاحب زیر صدارت محترمہ مکرمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ منعقد کیا۔ تلاوت قرآن کریم محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ نے فرمائی۔ محترمہ بیگم صاحبہ چودھری بشیر احمد صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ جلسہ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کی پیشگوئی کے پورا ہونے کی خوشی میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سبز اشتہار میں سے الہامات پڑھ کر سنائے۔ اور بتایا کہ حضور نے مصلح موعود ہونے کا کبھی دعویٰ نہیں فرمایا جب تک کہ اللہ تعالیٰ نے خود حضور پر یہ ظاہر نہ فرما دیا۔ کہ آپ ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کے مصداق ہیں۔ بعد ازاں محترمہ صدر صاحبہ نے عربی دعائیں پڑھیں اور در ثمین میں سے حضرت امیر المومنین کی آمین کے دعائیہ اشعار پڑھے۔ اس کے علاوہ مصلح موعود کی پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں کو واضح طور پر بیان کرنے کے لئے مضامین پڑھے گئے۔ جن میں آپ کی شان۔ آپ کے برکات۔ آپ کے کام اور آپ کے زمانہ کی ترقیات کو بیان کیا گیا۔ اور نظمیں پڑھی گئیں۔

محترمہ بیگم صاحبہ صوفی مطیع الرحمن صاحب مبلغ امریکہ نے بھی فرمایا۔ کہ مجھے بہت خوشی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی مصلح موعود کے زمانہ میں تبلیغ اسلام کے لئے توفیق عطا فرمائی۔ نیز فرمایا۔ کہ ہم بھی وہاں مصلح موعود کی شان میں اجلاس کیا کرتی تھیں۔ اور وہاں کی مستورات بہت خوشی سے اس میں حصہ لیا کرتی تھیں۔ ساڑھے پانچ بجے شام بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔ باوجود موسم کی خرابی کے تین سو سے زائد مستورات نے جلسہ میں شرکت کی۔ اور غیر احمدی مستورات بھی کافی تعداد میں حاضر ہوئیں۔

(صغریٰ بیگم قدسیہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کراچی)

پتے مطلوب ہیں!

بابو محمد یامین صاحب بی۔ اے احمدی جو چھاؤنی جالندھر M.E.S میں ملازم تھے۔ وہ خود یا ان کے کوئی واقف کار اُن کے موجودہ ایڈریس سے مجھے مندرجہ ذیل ایڈریس مطلع فرمائیں:۔

(سید شیر محمد ریٹائرڈ صوبیدار میجر موضع ملوننڈی راہ والی ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ)

(۲) مجھے بشارت احمد صاحب آف بمبئی کا جو مولوی عبد الخالق صاحب سابق مبلغ مغربی افریقہ کے عزیزوں میں سے ہیں۔ پتہ درکار ہے۔ (حفیظ الرحمن فاروقی معرفت رحمان ریسٹورنٹ مقابل گاندھی گارڈن ٹرام جنکشن لارنس روڈ کراچی ۱)۔ (۳) برادرم عبد الغنی صاحب ادایئی سکنہ گوکل پور ریاست کپورتھلہ جہاں بھی ہوں اطلاع دیں۔ (خاکسار محمد سلیمان معرفت حکیم احمد علی۔ راجہ جنگ تحصیل قصور۔ لاہور)

(۴) منشی محمد اسمٰعیل صاحب بٹالوی ولد میاں محمد اکبر صاحب حلقہ مسجد اقصیٰ قادیان کا پتہ درکار ہے۔ جس دوست کو علم ہو مجھے اطلاع دیں (بابو محمد حمید احمد کلرک سٹور وار ٹاکمیانٹنڈنٹ ای۔ ایم۔ ای ورکشاپ کراچی ۱)

(۵) ڈاکٹر محمد احمد سرساوی حمیدیہ فارمیسی قادیان جہاں کہیں ہوں وہ خود یا قارئین الفضل میں سے جس کسی کو اُن کا علم ہو مجھے اطلاع دیں۔ (چراغ دین مبلغ معرفت محمد احمد جنرل مرچنٹ بازار لکٹ گنج مردان صوبہ سرحد

(۶) بشیر احمد منیر ولد چوہدری فتح الدین سیال دار الفتوح قادیان اپنے موجودہ پتہ اور خیریت سے اطلاع دیں۔ (فضل کریم ہیڈ ماسٹر ہائی سکول بورے والہ ضلع ملتان)

گاندھی جی کی نصائح پر عمل کیا جائے

سہروردی کی اپیل

کلکتہ ۲۴۔ مسٹر حسین شہید سہروردی سابق وزیر اعظم بنگال نے کلکتہ سے تقریر نشر کرتے ہوئے چھینی ہوئی ...ں اور بچوں کو واپس کر دینے کی اپیل کی تائید کی۔ آپ نے کہا مسٹر گاندھی نے دو باتوں پر خاص زور دیا تھا۔ چھینی ہوئی عورتوں کی واپسی پر اور دوسرے مذہبی حقوق اور عبادت کی آزادی پر۔ مسجدوں اور مندروں کو جن کو تباہ کر دیا گیا ہے مجرموں کے خرچ پر بصورت دیگر حکومت خود مناسب وقت کے اندر اندر اپنے خرچ پر از سر نو تعمیر کرے جن کو مذہب تبدیل کرنے کے لئے مجبور کیا گیا ہے انہیں اپنا سابقہ مذہب اختیار کرنے کی آزادی دی جائے۔

آپ نے پریس سے اپیل کی کہ انسانیت کے مفاد کے لئے لوگوں میں رواداری اور محبت کی روح پیدا کرنے کی پوری کوشش کی جائے۔ کوشش جاری رکھی جائے۔ جب تک کہ دونوں حکومتوں کی ذہنیتیں تبدیل نہ ہو جائیں۔ اقلیتوں کے مذہبی اور سیاسی حقوق اور جانی اور مالی حفاظت کا انہیں یقین دلایا جائے۔

ماہر جنگلات کی آمد

کراچی ۲۵ فروری ڈاکٹر ٹھیر ہین جو یو این او کے شعبہ جنگلات کے کارکن ہیں۔ ۴ مارچ کو کراچی وارد ہوں گے۔ آپ کا مقصد پاکستان کے جنگلات کا سروے کرنا ہے۔

کلکتہ کے نزدیک تصادم

کلکتہ کے قریب ایک قصبہ میں دو پارٹیوں میں تصادم ہو گیا۔ جس کے نتیجہ میں ۱۲ آدمی زخمی ہو گئے۔ اس کی ابتداء جیب کرنے کی ایک واردات بتائی جاتی ہے۔

کلکتہ یونیورسٹی کا وائس چانسلر

کلکتہ ۲۵ فروری۔ آج سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے شری ہرا لال کا ناتھ بینرجی کو دو سال کے عرصہ کے لئے کلکتہ یونیورسٹی کا وائس چانسلر مقرر کیا جاتا ہے۔ (ا۔ پ)

دنیا بھر کے بچوں کا یوم خاص

نیویارک ۲۳ فروری۔ اقوام متحدہ کی بچوں کے لئے اپیل کے جواب میں لیک سکس کے دفاتر میں بڑی مقدار میں چندے موصول ہو رہے ہیں۔ اب یہ کمیٹی تمام دنیا کے بھوکے بچوں کو غذا بہم پہنچانے کی جدوجہد شروع کرنے کی تجاویز مرتب کر رہی ہے سرکاری طور پر یہ جدوجہد ۲۹ فروری کو شروع ہو گی۔ اس روز دنیا بھر کے شہریوں سے بچوں کے لئے ایک دن کی تنخواہ کی شکل میں یا پیداوار کی صورت میں دینے کی اپیل کی جائے گی۔ (ا۔ سٹار)

جے پور سٹیٹ ریلوے میں اچانک حادثہ ۴ مسافر ہلاک اور ۴۳ مجروح ہوگئے

جے پور ۲۵ فروری۔ جے پور سٹیٹ ریلوے پر گذشتہ اتوار ریل گاڑی کے ایک اچانک حادثہ میں ۶ جانیں تلف ہوئیں اور ۴۳ اشخاص زخمی ہوئے۔ جن میں ۲۸ شدید طور پر زخمی ہوئے۔ تین ڈبے پٹڑی پر سے اتر گئے۔ اور پانچ مال گاڑی کے ڈبے چور چور ہو گئے۔ یہ واقعہ بن ہنو سٹیشن کے قریب پیش آیا تھا۔ جس کی وجہ سے لوہارو اور بن ہنو کے درمیان گاڑیوں کی آمد و رفت بالکل بند ہو گئی ہے۔ (ا۔ پ)

مسٹر مینن کی فلم اور پریس کانفرنس پر برطانوی اخبارات کی کڑی نکتہ چینیاں

پچھلے دنوں مسٹر مینن نے لندن میں کشمیر کے متعلق ایک فلم دکھائی تھی اور اس کے بعد تمام دنیا کے پریس سے ملاقات بھی کی تھی۔ آپ نے معاملہ کشمیر سے متعلق تقریباً وہی باتیں کہی تھیں۔ جو انڈین یونین کی طرف سے سیکیورٹی کونسل میں کہی جا چکی ہیں۔ اس پر برطانیہ کے اخبارات نے نہایت سخت نکتہ چینیاں کی ہیں۔ ایسی نکتہ چینیاں پہلے کبھی برطانیہ کے اخبارات نے کسی ملک کے سفیر پر نہیں کیں۔ حالانکہ ہندوستان کے ساتھ برطانیہ کے تعلقات نہایت گہرے ہیں۔ اخبار کرانیکل نے اپنے مقالہ افتتاحیہ میں۔ جس کا عنوان تھا "شمبہ بھڑک اٹھا" اس فلم کے متعلق کہا "مسٹر مینن کے دل میں چند گذشتہ ہفتوں سے جو ارادہ پک رہا تھا۔ آخر پھوٹ پڑا" اس نے مزید لکھا۔ مسٹر مینن سے بہتر اس حقیقت سے زیادہ کوئی واقف نہیں کہ جنگ ملکوں پر کتنا برا اثر کرتی ہے"۔ اخبار برمنگھم پوسٹ نے لکھا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے متعلق مسٹر مینن نے اپنے تئیں ضرورت سے زیادہ حساس واقع ہونا ثابت کیا ہے۔ اس اخبار نے یہ بھی لکھا ہے کہ "فلم پر آیا غنڈہ کا دوسٹن جزو ہے۔ فلم کو دیکھنے کے بعد یہ نقش دل پر باقی رہ گیا ہے کہ ہندوستان نے پاکستان کے نقطہ نظر سے سخت بے اعتنائی برتی ہے۔ جب پریس کانفرنس میں اس کے متعلق استفسار کیا گیا تو آپ نے بڑے چڑچڑاپن کا اظہار کیا۔ آپ کے جوابات میں اتنی تلخی تھی جس سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ آپ کا رویہ جنبہ دارانہ ہے۔ اخبار لورپول پوسٹ نے تو صاف لکھا ہے "مسٹر مینن کے لہجہ میں درشتی پائی جاتی تھی۔ جسے وہ چھپا نہ سکے اور جب مستفسر نے ہند کا نام لیا تو بالکل آپے سے باہر ہو گئے۔ سٹار کا نامہ نگار رقم طراز ہے کہ آپ اس روز بیمار تھے۔ چنانچہ کانفرنس کے بعد خود ڈاکٹر کو بلانا پڑا۔ اس لئے ان کی درشت کلامی کے لئے معذور خیال کرنا چاہیئے۔ ورنہ سب جانتے ہیں کہ آپ نہایت حلیم الطبع آدمی ہیں۔ (سٹار)

مشرقی پنجاب سے آنیوالی بچھڑی ہوئی عورتوں کیلئے طبی امداد کا انتظام

لاہور ۲۵ فروری مشرقی پنجاب سے آنے والی بچھڑی ہوئی عورتوں کی طبی امداد کا انتظام ان کی قیام گاہ پر کر دیا گیا ہے وہاں ایک ہسپتال بھی قائم کر دیا گیا ہے۔ جس میں مریضوں کے لئے سترہ چارپائیاں رکھی گئی ہیں۔ شدید بیماری کے کیس بورڈ کے معائنے کے بعد لاہور کے دوسرے ہسپتالوں میں پہنچا دیئے جائیں گے۔ اس ہسپتال میں ادویہ کی کافی مقدار رکھی گئی ہے۔ اور بیمار عورتوں کی خاص خوراک کا بھی انتظام کر دیا گیا ہے۔ "بازیابی کے ہفتے" سے پہلے اس قیام گاہ میں ۲۲۴ عورتیں تھیں۔ اب یہ تعداد ۵۱۸ تک پہنچ چکی ہے۔ اور ہر روز تعداد بڑھ رہی ہے۔ (ا۔ پ)

مغربی پنجاب میں نرسنگ سٹاف کی قلت

لاہور ۲۵ فروری مغربی پنجاب کے محکمہ میڈیکل نے مسلمان لڑکیوں کو نرسنگ کا کام سکھانا شروع کیا ہے۔ اس سلسلہ میں بہت سی لڑکیوں نے اپنے نام پیش کئے ہیں تقسیم کے بعد مغربی پنجاب میں تربیت یافتہ نرسنگ سٹاف کی بہت قلت ہو گئی۔ کیونکہ یہ زیادہ تر ہندو اور سکھ عورتوں پر مشتمل تھا۔ پناہ گزینوں کی بکثرت آمد سے یہ قلت اور بھی بری طرح محسوس ہونے لگی ہے۔

اس تربیت کے لئے انگریزی کی بجائے اردو زبان کو ذریعہ بنایا گیا ہے۔ اور نرسنگ کی تمام کتابوں کا انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیا جا رہا ہے۔ (ا۔ پ)

راشن کارڈوں کی پڑتال

لاہور ۲۵ فروری ان دنوں راشن کارڈوں کی پڑتال ہو رہی ہے۔ فروری کے پندرہ یوم میں محکمہ سول سپلائز نے ناجائز راشن وصول کرنے والے ۲۶ افراد کا سراغ لگایا۔ ان میں سے ۹ کے خلاف پولیس نے مقدمات دائر کر دیئے ہیں۔ اور سترہ کی رپورٹ تحقیقات کے لئے کر دی گئی ہے۔ (ا۔ پ)

ایم۔ آر۔ فاری کی واپسی

کراچی ۲۵ فروری مسٹر ایم۔ آر۔ فاری ڈپٹی چیف انجینئر محکمہ ڈاک و تار پاکستان کل جنیوا سے واپس آ گئے ہیں وہاں وہ مختلف ممالک کی مجلس مواصلات مشترکہ کی مجلس منتظمہ کے اجلاس میں شرکت کے لئے گئے ہوئے تھے۔ (ا۔ پ)

پناہ گزینوں کے نقصانات، کا اندراج ضروری ہے!

محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب نے عوام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا ہے کہ مشرقی پنجاب ہندوستانی ریاستوں دہلی۔ یو۔ پی اجمیر اور دوسرے فساد زدہ رقبوں میں نقصانات اٹھانے والے پناہ گزینوں کے نقصانات کا اندراج رجسٹرار رفیوجی پراپرٹی کلیمز کے دفتر واقع ۳ ٹمپل روڈ لاہور میں کیا جا رہا ہے۔ اس مقصد کے لئے مطبوعہ فارم موجود ہیں۔ جن پر نقصانات کے کوائف درج کئے جاتے ہیں۔ یہ فارم اس دفتر سے یا مختلف اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کے دفتروں سے مل سکتے ہیں۔ تمام درخواستیں ان فارموں پر یا ان سے نقل کئے ہوئے کاغذات پر لی جاتی ہیں۔ (ا۔ پ)

مغربی پنجاب میں فصل نخود

لاہور ۲۵ فروری مغربی پنجاب میں ۱۹۴۷-۴۸ء کی فصل نخود کے اپنے تخمینہ کے مطابق زیر کاشت رقبہ ۱۵۹۸۸۰۰ ایکڑ ہے پچھلے سال کا اصل کا رقبہ ۶۸۰۰۰۰۰ ایکڑ تھا۔ گویا پانچ۔ گویا پانچ فی صدی کی کمی ہوئی ہے استادہ فصل کی حالت معمول کے مطابق ہے۔ کاشت بھی معمول کے ایام میں ہوئی تھی۔ (ا۔ پ)

بچھڑی ہوئی عورتوں کی بازیابی

لاہور ۲۵ فروری۔ مولانا بشیر احمد اخگر اسسٹنٹ ڈائرکٹر محکمہ تعلقات عامہ و فیلڈ پبلسٹی بچھڑی ہوئی عورتوں کی بازیابی کے سلسلے میں ضلع گجرات کا دورہ کر رہے ہیں کنجاہ میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے عوام کو صحیح اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ آپ نے اپنی تقریروں میں ذخیرہ اندوزی کی برائیاں بھی بیان کیں۔ (ا۔ پ)

سکھ امیدواروں کی کامیابی

شملہ ۲۵ فروری۔ ہندوستانی دستور ساز اسمبلی میں سکھوں کی دو خالی نشستوں پر سردار بھوپندر سنگھ مان اور سردار گورمکھ سنگھ جج ہائی کورٹ کپور تھلہ بلا مقابلہ فائز ہو گئے ہیں۔ جس سے آئین ساز میں سکھ نشستوں کی کل تعداد چار ہو گئی ہے۔ اس کے لئے دو اور خالی نشستوں کے لئے ۸ امیدواروں کی طرف سے درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ کانگرس کی طرف سے لڑنے کے لئے دو امیدواروں چوہدری کرشن گوپال دت اور لالہ جگن رام کو نامزد کیا گیا ہے۔ (ا۔ پ)

حکومت بہار کا سالانہ بجٹ

پٹنہ ۲۵ فروری۔ وزیر مالیات بہار مسٹر ڈی این سنہا نے آج ۱۹۴۸-۴۹ء کا بجٹ بہار اسمبلی میں پیش کر دیا۔ اس بجٹ میں ساڑھے اکیس کروڑ آمدن اور بیس کروڑ خرچ دکھایا گیا تھا۔

جرمنی کا مستقبل

لندن ۲۴ فروری۔ آج لندن میں جرمنی کے مستقبل کے متعلق غور و خوض کرنے کے لئے برطانیہ۔ متحدہ امریکہ اور فرانس کے نمائندوں کا اجلاس ہوا۔ مجلس نے فیصلہ کیا کہ بلجیم۔ ہالینڈ۔ لکسمبرگ وغیرہ کو بھی اس مجلس میں شامل ہونے کی اجازت دی جائے۔ کیونکہ ان کے مفاد کا تعلق براہ راست جرمنی سے ہے۔ روس نے اس کے انعقاد پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ یہ پوٹسڈم میں کئے گئے معاہدوں کی سراسر خلاف ورزی ہے۔ آج حکومت برطانیہ کی طرف سے ایک یادداشت روسی سفیر کے حوالے کی گئی جس میں روسی دعوے کو غیر صحیح بیان کیا گیا۔ اور کہا گیا کہ ہم جرمنی کے مسائل کو حل کرنے کا پورا اختیار رکھتے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اگر تینوں بڑوں نے کوئی متفقہ فیصلہ کر لیا۔ تو بہت ممکن ہے کہ مسیو مولوٹوف بھی اپنی پالیسی میں کوئی تبدیلی کر لیں۔ (رائٹر)

برقی رو درست ہو گئی

جوگندر نگر سے آنیوالی آبی برقی رو جو کل ہوائی جہاز کے ٹکرانے کیوجہ سے خراب ہو گئی تھی۔ آج درست ہو گئی۔ (ا۔ پ)

برطانیہ میں صنعتوں کو فروغ دینے کے لئے حکومت ایک کروڑ بیس لاکھ پونڈ صرف کریگی

لنڈن ۲۵ فروری۔ حکومت برطانیہ ملک بھر میں روئی سے متعلق تمام صنعتوں کو ترقی دینے کے لئے ایک کروڑ بیس لاکھ پونڈ خرچ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس میں سے بیشتر رقم اگلے چار سال میں صرف کی جائے گی۔ بورڈ آف ٹریڈ کی طرف سے ایک بل شائع کیا گیا ہے جس میں لکھا گیا ہے جو کارخانہ دار اپنی مشینری کو پہلے کی نسبت زیادہ بہتر بنانے کی کوشش کریں گے۔ حکومت کیطرف سے انہیں معین رقوم امداد کے طور پر دیجائینگی (رائیٹر)

قومی جدّوجہد کی مفصّل تاریخ مرتب کیجائیگی

جے پور ۲۵ فروری۔ انڈین ہسٹاریکل ریکارڈز کمیشن کا اجلاس گذشتہ تین یوم سے یہاں ہو رہا تھا جو کل ختم ہو گیا ہے۔ اس میں ایک قرارداد کے ذریعے حکومتِ ہند سے درخواست کی گئی ہے کہ حصول آزادی کی قومی جدّوجہد کی مفصّل اور مربوط تاریخ مرتب کرنے کے سلسلے میں ابتدائی مصارف کے لئے پچیس لاکھ پچیس ہزار کی رقم منظور کی جائے۔ تمام شائع شدہ اور غیر شائع شدہ ریکارڈ کو جمع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں ان خفیہ اور غیر خفیہ سرکاری دستاویزوں اور مسودوں سے بھی فائدہ اٹھایا جائے گا۔ جو مرکزی اور صوبائی حکومتوں کی تحویل میں ہیں چنانچہ درخواست کی گئی ہے کہ تاریخ کے محققین کے لئے ان ریکارڈوں سے استفادہ حاصل کرنے کی سہولتیں بہم پہنچائی جائیں (ا۔پ)

پاکستان کیساتھ الحاق کے بارے میں وزیر اعظم قلات کا بیان

دھادر ۲۵ فروری۔ کل اسٹار سے ایک انٹرویو میں قلات کے وزیر اعظم نوابزادہ محمد اسلم خان نے کہا کہ "کچھ غیر ذمہ دار آدمی جو یہ نہیں جانتے کہ ان کے ملک کا مفاد کس جانب ہے بے ایمانی کے ساتھ قلات کی پارلیمنٹ کے ممبروں کو متاثر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور ان میں پاکستان کے ہمیں دیئے ہوئے اقرار شمولیت کا غلط مطلب بتا رہے ہیں۔"

انہوں نے بتایا کہ ان لوگوں میں بعض سرکاری ملازم بھی شامل ہیں۔

جب ان سے دریافت کیا گیا کہ "کیا اب بھی شمولیت کے بہت امکانات ہیں؟" تو انہوں نے جواب دیا کہ "مجھے بہترین نتائج برآمد ہونیکی توقع ہے۔"

اس دوران میں قلات کے زیرین اور بالائی ایوانوں کا جو اجلاس ۲۱ فروری کو منعقد ہونے والا تھا اسے دو بار ملتوی کیا جا چکا ہے۔ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ بارش اور مواصلات میں گڑبڑ ہو جانے کا بہانہ عذر لنگ ہے۔ ان کا بیان ہے کہ اس التوا سے قلات کی قومی پارٹی کو جس میں بعض سابق کانگرسی بھی شامل ہیں شمولیت کے خلاف رائے حاصل کرنے کے لئے دباؤ ڈالنے کی خاطر وقت دینا مقصود ہے۔ (رائیٹر)

کینیا کی مجلس قانون ساز میں ہندوستانی مسلمانوں کیلئے

جداگانہ انتخاب کا اصول تسلیم کر لیا گیا

لنڈن ۲۵ فروری۔ معلوم ہوا ہے کینیا کی حکومت ہندوستانی مسلمانوں کو مجلسِ قانون ساز میں جداگانہ نمائندگی دینے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ وہاں کے تمام ہندوستانی باشندوں کو اسمبلی میں پانچ نشستیں حاصل ہیں ان میں سے دو نشستیں جو ممباسہ اور نیروبی کے حلقہ جات سے تعلق رکھتی ہیں مسلمانوں کے لئے مخصوص کر دی جائیں گی۔ اب دونوں حلقوں میں مخلوط انتخاب کی بجائے جداگانہ انتخاب کا طریق رائج کر دیا جائے گا۔ اس سال جنرل انتخابات ہونے والے ہیں۔ چنانچہ فرقہ وارانہ جھگڑوں سے بچنے کے لئے حکومت نے یہ اقدام ضروری سمجھا۔ یہ فیصلہ صرف اس سال کے انتخاب کے لئے ہی مخصوص ہوگا۔ (رائیٹر)

ریاست بھوپال میں سیاسی جماعتوں پر پابندی

بمبئی ۲۵ فروری۔ سرکاری گزٹ کی غیر معمولی اشاعت کے اعلان میں حکومت بھوپال نے غیر سرکاری تنظیموں پر پابندی عائد کر دی ہے ان میں مسلم نیشنل گارڈ۔ خاکسار۔ مہابیر دل۔ بال سینا وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔ (ا۔پ)

ماسٹر تارا سنگھ کا پاکستان سے جنگ کرنیکا اشتیاق

"پاکستان ٹائمز" کے سٹاف نامہ نگار کا بیان ہے کہ ماسٹر تارا سنگھ نے اپنی طول وطویل تقریر میں کہا کہ مَیں پنتھ کے مفاد کی خاطر سب سے بڑا کمیونسٹ ہوں۔ اگر گورنمنٹ کمیونسٹوں کی تلاش میں ہے تو آئے اور مجھے ہاتھ لگا کر دیکھے۔ بعض سکھ جماعتوں کے کانگرس میں شامل ہونیکا ذکر کرتے ہوئے ماسٹر تارا سنگھ نے کہا۔ مَیں ایک سکھ ہوں اور پنتھ کی خاطر ہی زندہ رہوں گا اور مروں گا۔ میرے دل میں ملکی محبت نہیں۔ اگر پنتھ ہندوستان کی رہائش ترک کر دے اور افریقہ چلا جائے تو مَیں افریقہ سے محبت کروں گا نہ کہ ہندوستان سے۔ مَیں ملک کی خاطر پنتھ کو قربان نہیں کر سکتا۔ ماسٹر صاحب نے کہا۔ پنتھ جبھی زندہ رہ سکتا ہے جبکہ اسے آزاد ہستی کا یقین دلایا جائے پنتھ نہ مسلم اکثریت کے ماتحت رہ سکتا ہے اور نہ ہندو اکثریت کے ماتحت۔

آخر میں کہا کہ پاکستان کے ساتھ فوری جنگ تمام باتوں کا فیصلہ کر دے گی۔ سب سے پہلے ہمیں پاکستان سے نپٹنا ہے۔ اس کے بعد ہم مخلوط انتخاب کے خلاف جنگ کریں گے۔

چار ریاستوں کی مشترکہ حکومت

الور ۲۵ فروری۔ ریاست ہائے بھرت پور۔ دھول پور اور کیرولی کا انتظام حکومت مشترکہ طور پر ایک مجلسِ انتظامیہ کے سپرد کیا جائے گا۔ عبوری عرصہ کے لئے ان وزراء کی کونسل کی اعانت سے جن کا انتخاب ریاستوں سے کیا جائیگا نظم ونسق چلائے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ ان چاروں ریاستوں کے راجاؤں کی ایک میٹنگ سٹیٹ منسٹری دہلی میں عنقریب ہوگی (ا۔پ)

مسلمان قیدیوں کی ناگفتہ بہ حالت

لاہور ۲۳ فروری۔ شیخ صادق حسن ایم۔ ایل۔ اے نے مشرقی پنجاب کا دَورہ کرنے کے بعد ایک بیان میں بتایا کہ مشرقی پنجاب کی جیلوں میں جو مسلمان قیدی پڑے ہیں ان کی حالت نہایت ہی قابلِ رحم ہے۔ اگر ان کی جلد واپسی کے انتظامات نہ کئے گئے تو نتائج خطرناک ہوں گے۔ آپ نے مزید کہا کہ ان میں سے اکثر بے گناہ ہیں۔ جنکو ۱۵ اگست کے بعد من گھڑت الزامات کی بنا پر گرفتار کر لیا گیا۔

سکھوں کو خاص نمائندگی نہیں مل سکتی

جالندھر ۲۵ فروری۔ پنڈت نہرو نے کل ایک تقریر میں کہا کہ اب کسی جماعت کو خاص نمائندگی نہیں دی جا سکتی۔ یہ برطانوی اقتدار کی بدترین یادگار ہے جس کے ذریعہ وہ ملک کی بڑی بڑی جماعتوں کے درمیان منافرت کا بیج بونے اور پھوٹ ڈالنے میں کامیاب ہوتے رہے ہیں۔ اس کا جلد از جلد استیصال ہمارا فرضِ اولین ہے۔ (ا۔پ)

علیحدہ انتخاب کا مطالبہ کرنے والوں کیلئے کوئی گنجائش نہیں ہوگی

جالندھر ۲۴ فروری۔ پنڈت نہرو نے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ یہ کہنا سراسر غلط ہے کہ کوئی کسی جماعت کو قربان کر کے ملک کو بچا سکتا ہے۔ علیحدہ انتخاب کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ اس مطالبہ کے نتیجہ میں ہی ہم آج گرفتارِ بلا ہیں۔ نئے نظام کے ماتحت علیحدہ انتخاب کا مطالبہ کرنے والوں کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہوگی۔ زیادہ سے زیادہ یہی ہو سکتا ہے کہ کسی جماعت کے لئے دو یا تین سال کے لئے یہ انتظام کر دیا جائے بیشتر اس کے اس سے وعدہ لیا جائے گا کہ اس عرصہ کے بعد اس انتظام کو توڑ دیا جائیگا۔ اکالیوں کے مطالبہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ یہ لوگ دوسروں کو قربان کر کے حق لینا چاہتے ہیں۔ مَیں ذاتی طور پر کسی جماعت کو کسی قسم کا ویٹیج دینے کے خلاف ہوں۔

نرسوں کی ٹریننگ

لاہور ۲۵ فروری۔ ملک کی تقسیم کے بعد مغربی پنجاب میں ٹرینڈ نرسوں کی بہت کمی ہو گئی تھی۔ کیونکہ نرسیں زیادہ تر ہندو اور سکھ تھیں۔ جو پاکستان چھوڑ کر ہندوستان چلی گئی ہیں۔ اب حکومت نے مسلمان لڑکیوں کو نرسنگ کی تعلیم دینے کا انتظام کیا ہے۔ مگر انگریزی میں تعلیم دینا مشکل ہے اس لئے کورس کی کتابوں کا اردو ترجمہ کیا جا رہا ہے۔

۱۰۰ آدمی ڈوب گئے!

بھاگلپور ۲۴ فروری۔ آج دریائے گنگا میں ۱۰۰ کے قریب آدمی ڈوب گئے جو بھاگلپور سے ۱۶ میل کے فاصلہ پر دریا کے وسط میں ایک مندر کی یاترا کے لئے جا رہے تھے کہ کشتی زیادہ بوجھ کی وجہ سے ڈوب گئی۔ (ا۔پ)

۱۲ وزراء مستعفی ہو گئے

سرکاری طور پر اعلان ہوا ہے کہ آج صدر نے چیکوسلواکیہ کیبنٹ کے ۱۲ کمیونسٹ وزراء کے استعفے منظور کر لئے۔ (ا۔پ)

نخود کی فصل کا تخمینہ!

لاہور ۲۵ فروری۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ امسال ۱۵۹۸۰۰۰ ایکڑ زمین میں نخود بوئے گئے ہیں۔ پچھلے سال ۱۶۸۰۰۰۰ ایکڑ زمین میں کاشت کئے گئے تھے۔ گویا امسال پچھلے سال کی نسبت کم کاشت ہوئی ہے۔ لیکن امید ہے کہ فصل اس کے برابر ہو جائیگی (ا۔پ)

بین الاقوامی فوج کی حمایت کیلئے امریکہ پر دباؤ

لنڈن ۲۳ فروری۔ کل رات نیویارک سے ایک برقیہ میں اسٹار کے نامہ نگار نے بیان کیا ہے کہ جوں جوں ایک مسلح فوج کی مدد سے تقسیم فلسطین نافذ کرنے یا کوئی نیا حل نکالنے کے جو عربوں اور یہودیوں دونوں کے لئے قابلِ قبول ہو کے متعلق مجلس تحفظ کے فیصلہ کرنے کا وقت قریب تر آتا جا رہا ہے ایک مسلح فوج کی مدد سے تقسیم کے نفاذ کی حمایت کرنے کے لئے امریکہ پر دباؤ بڑھتا جا رہا ہے۔

اور اگر پریذیڈنٹ ٹرومین نے بین الاقوامی فوج کی (جس کی تعداد بعض مبصروں کے نزدیک ایک وسیع پیمانہ کی عرب مقاومت کو قابو میں لانے کے لئے ۔ ۷ ہزار ہو گی) حمایت کے لئے مسٹر وارن آسٹن کو ہدایت کر دی تو وہ مجلس تحفظ کے فیصلہ پر زبردست اثر ڈالیگی۔ (اسٹار)

الور کے حکمران پر مقدمہ چلایا جائے

کراچی ۲۴ فروری۔ الور مسلم پناہگزین ایسوسی ایشن کے سیکرٹری نے بین الاقوامی مجلس میں بھیجے ہوئے میمورنڈم کی ایک کاپی ہندوستان کے وزیر اعظم کو بھیجتے ہوئے درخواست کی ہے کہ مہاراجہ الور جس کے خلاف مہاتما گاندھی کے قتل میں سازش کرنے کا جرم لگایا جا رہا ہے اس پر اس جرم میں بھی مقدمہ چلایا جائے کہ اس نے اپنی ریاست میں سے تمام مسلمانوں کو نابود کر دیا ہے۔